NAQSHE - SULEMAN
PART - 1

WRITER - HAZRAT KHAWAJA
ASHRAF ALI LAKHNAWI

ALI BHAI SHARAF ALI
& CO. PVT. LTD
→ MOHAMMEDI GANPUDER RD
MAJGAWN BOMBAY - 10
→ NO. 373 Ebrahim Rehmatulla Rd
Bombay 3

وسخر لکم الیل والنہار والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ

نقشِ سلیمانی

حصہ اوّل

مصنفہ عامل باکمال حضرت خواجہ اشرف علی صاحب لکھنوی

باہتمام علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ

تاجران کتب و مالکان مطبع محمدی گنپوڈر روڈ مجگاؤں بمبئی ۱۰

نمبر ۳۷۳۔ ابراہیم رحمت اللہ روڈ

بمبئی ۳

فہرست ابواب نقش سلیمانی حصہ اوّل

نقشِ سلیمانی

حصّہ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اشرف سخن و بہترین کلام حمد الٰہی ہے جس کے قلم و قدرت میں از ماہ تا ماہی ہے سبحان اللہ
کیسا خالق ہے کہ جس نے آسمان کو ایسا رفیع و مُرتفع بنایا ہے اور دُرجک فلک کو کواکب دُری
سے اسطرح مزین فرمایا ہے کہ جس نے نگاہ اُٹھا کر دیکھا بیساختہ فتبارک اللہ احسن الخالقین زبان پر لایا
اس وادیٔ مدحت میں شبدیز قلم تیز خرام لنگ اور عقل دریافت معرفت و حقیقت میں دنگ ہے سچ ہے
قطرے سے تعریف دریا محال اور زبانِ ذرہ توصیف خورشید میں لال ہے لوحش اللہ ایسا سرور کائنات
اشرف المخلوقات کہ جسکے نور ظہور سے عالم کا ایجاد ہوا اور اسکی شان ہدایت میں لولاک لما ارشاد
ہوا صدق میں اسکے بنی آدم نے خلعت وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ پایا اور اس کے طفیل میں احکم
الحاکمین سے خطاب مستطاب لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ انسان خاکی کی بنیان
کے حق میں آیا ہے صلی اللہ علیہ وسلم بعد حمد و نعت خاکپائے فقرا و کفش بردار علما مسکین ہیچمدان فقیر سلیمان
ظہیر الدین احمد المدعو محمد اشرف علی لکھنوی خلف اصغر حضرت مولوی اکبر رزقہ شفاعۃ
شفیع محشر قطراز کا ہے کو بہی پرداز ہے کہ ابتدائے شعور سے عملیات کا شوق رہا۔ تعویذ گنڈے کا ذوق
رہا۔ جس بزرگ کو اس فن میں کامل پایا کچھ نہ کچھ اس سے حاصل کیا اور بموجب ارشاد بزرگان طریقت اکثر
اسماء کی زکوٰۃ دی۔ ایسے شغلوں میں صرف اوقات کی جس عمل اور نسخہ کو آزمایا سریع النفع پایا ایک بیاض
میں بطور یادگار رقم کیا جس حاجتمند کو تعلیم کیا خدا کے فضل سے اسکا مدعا حاصل ہوا ہیچمدان کو تجربہ
دوبارہ ہوا۔ اسی طرح سے یہ ذخیرہ فراہم ہوا۔ بزرگوں کا جلوہ کرم ہوا۔ البتہ بھاگتا تھا نام سے تالیف
کے گھبراتا تھا ذکر سے تصنیف کے۔ چنانچہ وہ سب چیزیں جمع نہیں ہوئی تھیں کہ ان دنوں تین چار

صاحبوں نے کچھ نقش، کچھ شعبدے، کچھ نسخے چھپوائے اپنے استادوں کے نقشے جمائے جو کہ کل چیزوں میں ترکیب کو دخل تمام ہو۔ بغیر ترکیب دعا اور دوا بے اثر لاکلام ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص نماز خلاف وقت یا خلاف ترکیب مقررہ پڑھے تو درست نہ ہوگی۔ چنانچہ اسی طرح عملیات اور نسخہ جات بغیر ترکیب کے فائدہ نہیں دیتے ہیں۔ مؤلف پر عملیات اور نسخہ جات کے مفت الزام دیتے ہیں۔ جب اس فقیر نے دیکھا کہ مفت میں بندگان خدا بھٹکتے ہیں اور بعد امتحان کے کتاب کو زمین پر پٹکتے ہیں تو دل میں خیال آیا کہ ایک رسالہ لکھئے جسمیں صحت کیساتھ عمل اور شرح وبسط کے ساتھ پڑھنے کی ترکیب ہو۔ تعویذ لکھنے کے اوقات وساعات لکھے جائیں تاکہ شائقین فائدہ اُٹھائیں اور خاص و عام فیض پاویں۔ مؤلف نے نہایت جستجو اور غایت تگاپو سے چند مسائل ضروریہ ور اُمور لابدیہ کو لکھا۔ کتب معتبرہ اور اقوال صحیح سے اعمال پرسد اور نقوش جمع کر کے نام اس مختصر کا **نقش سلیمانی** رکھا۔ صحت و نظر ثانی کا اہتمام رکھا تب پسندیدۂ خاص و عام ہوا معروف نام ہوا۔ اکثر شائقین ہنر بین نے بشوق تمام اسکے چھپوانے پر ایسا اصرار کیا کہ مؤلف نے چار و ناچار اقرار کیا۔ پس عاملین با تمکین اور ناظرین ہنر بین سے اُمید ہے کہ اگر کسی جگہ سہو یا خطا پائیں بمقتضائے الانسان مرکب من الخطاء والنسیان اس ہیچمدان کو حرف گیری سے معاف فرمادیں۔ اگر فائدہ اُٹھائیں تو دعائے خیر سے اس عاصی کو یاد فرماویں۔

کردم بہ ہمیں پسند ایں نامہ سیاہ ؎ کیں نقش و نگار یادگار است

اور یہ رسالہ مختصر پانچ باب پر منقسم ہے۔

باب اوّل، شامل اوپر تین۳ فصلوں کے

فصل اوّل۔ قواعد عامہ میں۔ اے عزیز! جان تو اسکو کہ دعا اور بلکہ ہر شے میں ایک چیز ہوتی ہے اور اس چیز کو معہ ترکیب ادا کرنے میں وہ چیز تمام و کمال اور مراد پر حسب دلخواہ پہنچتی ہو ورنہ ناتمام رہ جاتی ہے۔ لوگ فائدہ سمجھ کر کرتے ہیں وہ آخر کو بے ترکیبی سے خود اور بے عنوانی سے سراسر نقصان اُٹھاتے ہیں خصوصاً جو صاحب عملیات وغیرہ بے ترکیبی سے خود پڑھتے ہیں اور تعویذ لکھتے ہیں۔ خانے ہندسوں کے بے ترکیبی کیساتھ بھرتے ہیں اور بباعث نادانی مشقت اٹھاتے ہیں جب فائدہ نہیں ہوتا تو عمل کو بدنام کرتے ہیں پس لازم ہو کہ جب کسی شئے کے کرنیکا ارادہ ہو دل سے آمادہ ہو تو پہلے اس علم کے قاعدے سیکھے پھر اسکو شروع کرے لہذا فقیر نے چند قاعدے جو کہ عاملین فن ہذا نے مقرر کیے ہیں اور اپنے پیران طریقت سے سُنے ہیں۔ انکو مختصر لکھا ہے۔ جو عامل ان قاعدوں کا

لحاظ رکھے گا انشاءاللہ سوائے فائدہ کے کبھی نقصان نہ اُٹھاویگا۔ قاعدہ ۱ اسکو قبولیت دعا اور اعمال میں بڑی تاثیر ہے مگر اکل حلال ورصدق مقال اور پڑھنے کے وقت رجوع قلب کرے اور وسواس شیطانی اور خیال لایعنی کو دل سے سلب کرے اور ابتدا سے انتہا تک اپنے مطلب کا دھیان رکھے ورنہ کچھ فائدہ نہ ہوگا بقول حضرت مولوی معنوی ؎ بر زباں تسبیح و در دل گاؤ خر ٭ ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر۔ قاعدہ ۲ جو عمل اور وظیفہ کہ ایام معدودہ تک کسی مطلب کے واسطے کرے ترک حیوانات ضرور کرے یعنی کھانا ان چیزوں کا چھوڑ دے جیسے گوشت اور مچھلی اور انڈا کسی جانور کا اور بہتر یہ ہے کہ بھنگ اور لہسن اور پیاز خام وغیرہ کو بھی نہ کھاوے۔ ان چیزوں کے ترک سے امید قوی اجابت دعا کی ہے اور کھانے سے تاثیر میں نقصان اور قباحت ہے۔ قاعدہ ۳ جواہر خمسہ وغیرہ میں مذکور ہے کہ عملیات کے پڑھنے میں تعیین وقت ضرور ہے مثلاً اگر کوئی شخص کسی عمل کو جلالی یا جمالی کے طور پر پڑھے روز اول سے تا اختتام عمل وقت مقررہ کا التزام ضروری ہے۔ اختلاف مکان کا بلاعذر ہرگز جائز نہیں ایک ہی مصلّے پر پڑھا کرے جہاں پہلے روز اتفاق ہو۔ قاعدہ ۴ شروع کرنا عمل کا عروج ماہ میں بہتر ہے زوال ماہ سے۔ قاعدہ ۵ جب عمل پڑھنے کو بیٹھے الحمد للہ اور آیۃ الکرسی اور چاروں قل کو تین تین سو بار اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کرکے اپنے گرد حصار باندھکر بیٹھے قاعدہ ۶ جو اسم یا دعا پڑھے اگر سر اسم دعا اور حروف سر اسم پڑھنے والے کا آتشی ہو تو مراد جلدی بر آوے۔ حروف آتشی اور آبی سے عداوت ہے۔ جو کوئی اسم یا عمل شروع کرے حرف سر اسم درست کرکے پڑھے تاکہ جلد اثر ہووے باد برابر آب میانہ آب خاک سزاوار آب آتش مخالف اربع عناصر خاک رنگ زرد جبرئیلؑ باد رنگ سبز حضرت اسرافیلؑ آب رنگ نیلا حضرت میکائیلؑ آتش رنگ سفید وزرد حضرت عزرائیلؑ۔ قاعدہ ۷ جب کسی عمل کی زکوٰۃ دے چکے تو چاہیئے کہ ہر روز سات مرتبہ یا بارہ مرتبہ یا اس سے زیادہ اس کو بلاناغہ پڑھ لیا کرے۔ قاعدہ ۸ اعمال میں اجازت صاحب عمل کی ضرور ہے ورنہ اسکے کرنے میں نقصان اور فتور ہے لہذا فقیر عفا اللہ عنہ نے اعمال مندرجہ رسالہ ہذا کا اذن عام دیا ہے۔ قاعدہ ۹ عامل کو دریافت کرنا کیفیت برجوں اور ستاروں اور انکی ساعتوں وغیرہ کا بھی درکار ہے اس واسطے ان کا مختصر حال لکھا جاتا ہے۔

فصل دوُم بُرجوں کے بیان میں

تفسیر فتح العزیز اور مقصود العاشقین وغیرہ میں لکھا ہے کہ حقیقت بُرج کی یہ ہے کہ بسبب

گردش آفتاب کے آسمان میں دائرہ پیدا ہوتا ہے اور اسی کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔ آفتاب اس دائرہ کو ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے اور اسکو بارہ حصوں پر تقسیم کیا ہے اور ہر حصہ کا برُج نام رکھا ہے اور برج کو موافق اس صورت کے جو کہ بسبب اجتماع ستاروں کے جیسی شکل پیدا ہوتی ہے اس شکل پر اس برج کا نام رکھا ہے اور برُج کو اہل ہند "راس" کہتے ہیں اور وہ بارہ برُج یہ ہیں۔ حمل ہندی بیکھ ماہ بیساکھ کو کہتے ہیں بصورت مینڈھے کی اور وہ دو شاخ رکھتا ہے سر اسکا بجانب مغرب اور دُم اسکی مشرق کی طرف ہے اور پشت شمال کی جانب اور پا جنوب اور مُنھ پیچھے پھرا ہوا ہے گویا کسی کو دیکھتا ہے۔ خانہ مریخ مشرقی آتشی سرخ وبال زہرہ شرف آفتاب ۱۹۰ درجہ پر ہبوط زحل مذکور منقلب موکل ہے اطاعیل حرف ا، ع، ل، ی، ثور ہندی برکھ ماہ جیٹھ کو کہتے ہیں صورت گاؤ سر اسکا جانب مشرق اور دُم بطرف مغرب خانہ زہرہ جنوبی خاکی سفیدی بال مریخ شرف، قمر ہندی بیساکھ ۱۹ درجہ پر مونث موکل عزرائیل حرف ب جوزا ہندی میں ماہ اساڑھ کو کہتے ہیں۔ دو لڑکے برہنہ باہم ملے ہوئے کی شکل ہے کہ سر بجانب شمال اور مغرب اور پیر طرف جنوب اور مغرب کی خانہ، عطارد غربی و بادی زرد بال مشتری شرف راس ہبوط ذنب ذو جسدین موکل اسرافیل۔ حرف ف، ق، ک۔ سرطان ہندی کرگ ماہ ساون کو کہتے ہیں بصورت جانور دریائی ہندی جیسا کیکڑا اور کنکھا ہے۔ خانہ قمر شمالی آبی سپید وبال وزحل شرف مشتری ہبوط مریخ مونث منقلب موکل قیقائیل حرف ہ، ح۔ اسو ہندی سنگھ ماہ بھادوں کو کہتے ہیں بشکل جانور صحرائی کہ فارسی میں اسکو شیر کہتے ہیں۔ خانہ شمس شرقی آتشی سرخ وبال زحل مذکور مونث موکل خرکائیل حرف م۔ ت۔ سنبلہ ہندی میں کنیا ماہ کنوار یعنی آسوج کو کہتے ہیں بصورت دختر کی ہے دامن کو لٹکائے ہوئے اور سر اسکا بطرف مغرب اور شمال اور پیر بجانب مشرق اور جنوب بایاں ہاتھ لٹکائے اور داہنا ہاتھ برابر کاندھے کو اُٹھائے ہوئے اور اسی ہاتھ میں چھال کسی درخت کی لئے ہوئے خانہ عطارد جنوبی خاکی سبز زرد بعضے سیاہ بال مشتری شرف عطارد ہبوط زہرہ مونث ذو جسدین موکل سماکائیل حرف ب۔ ف۔ عقرب ہندی برچھک ماہ اگہن کو کہتے ہیں بصورت بچھو کی ہے خانہ مریخ شمالی آبی سرخ وبال زہرہ ہبوط قمر مونث ثابت موکل صدمنائیل حرف ل۔ ن۔ ط۔ ص۔ ومیزان ہندی تلا ماہ کاتک کو کہتے ہیں صورت ترازو کی ہے۔ خانہ زہرہ غربی بادی سفید وبال مریخ شرف زحل ہبوط آفتاب مذکر منقلب موکل فہم الخائیل حرف ر۔ ت۔ ط۔ قوس ہندی دھن ماہ پو کو کہتے ہیں بصورت ایک مرد کی تیر و کمان ہاتھ میں لئے ہوئے

خانہ مشتری شرقی آتشی زرد وبال عطارد ذنب ہبوط راس مذکور ذوجسدین موکل ضلخائیل حروف ف۔ جدی کر مکر ہندی ماگھ کو کہتے ہیں بصورت بکرے کی ہے خانہ جنوبی خاکی سیاہ وبال قمر شرف مریخ ہبوط مشرق مؤنث منقلب موکل سماکائیل حرف ج۔خ۔ دلو ہندی کنبھ ماہ پھاگن کو کہتے ہیں بصورت مرد ڈھاک ہاتھ میں لیکر ٹیڑھا کر کے پانی زمین پر گراتا ہے خانہ زحل غربی بادی زرد وبال آفتاب مذکر ثابت موکل سخازائیل حرف س۔ ش۔ ث۔ غ۔ حوت ہندی میں ماہ چیت کو کہتے ہیں یہ صورت مچھلیوں کی ہے خانہ مشتری شمالی آبی سرخ وبال و ہبوط عطارد و شرف زہرہ مؤنث ذوجسدین موکل فقہائیل حرف د۔ج۔ بروج ماہِ ہندی کو راقم نے نظم کیا ہے تاکہ دریافت کرنا ان دونوں کا بہت آسان ہے۔

نظم

حمل ماگھ ہے اے نکتہ پرواز
اساڑھ ہندی میں جوزا کو کہیں گے
اسد بھادوں ہے آسن سنبلہ ہے
کہو عقرب کو اگہن قوس کو پوس
لکھ اشرف دیو کو پھاگن مقرر

مقرر ثور کو رکھ جیٹھ ہم راز
مگر سرطاں کو ساون جان لیں گے
کہ میزاں کاتک اب بھی یہی فیصلہ ہے
جدی کو ماگھ کہہ بے رو گا افسوس
کہ کہتے چیت کو ہیں حوت اکثر

کسی شاعر نے برجوں کی طبع کو نظم کیا ہے ؎

حمل ست آتشی و تیر و کماں　　　ثور خاکی جدی و خوشہ ہماں
طبع جوزا دلو را ملہ شمار　　　داں تو خرچنگ و حوت عقرب بار

ابو نصرانی فرخی نے ستاروں کے خانوں کو اسطرح سے نظم کیا ہے۔

اشعار

حمل عقرب ست یا بہرام　　　قوس حوت ست مشتری را نام
ثور میزاں چو خانہ زہرہ است　　　مر زحل راست جدی را مقام
تیر جوزا و خوشہ مہ سرطان
خانہ آفتاب شیر مدام

جان تو کہ اللہ تعالیٰ نے ہر برج اور ستارے کو نیکی اور سعادت ونحوست میں اثر جداگانہ مرحمت فرمایا ہے اور حکم ان کا اس عالم میں جاری ہوتا ہے لہٰذا عالموں کے نزدیک برج دوازدہ گانہ تین قسم ہیں۔ ثابت۔ ومنقلب و ذو جسدین جب آفتاب بروج ثابت میں آوے عمل محبت کشائش رزق وغیرہ کا۔ اور منقلب میں بلاکی دشمن وغیرہ کا اور ذو جسدین میں دونوں کا پڑھنا مقرر ہے اور حب کا عمل منقلب میں ہرگز شروع نہ کرے کہ وہ برعکس ہوگا یعنے اُلٹی تاثیر ہوگی اور یہی حال بارھوں مہینوں کا ہے اور اس کا تعین از روئے شمسی مہینوں کے ہے۔ نقشہ ہٰذا سے بروج دوازدگان کی کیفیت ایک جگہ پر شائقین کو بخوبی حاصل ہو سکتی ہے۔

دائرۃ البروج یہ ہے

فصل تیسری طالع کے بیان میں

جان تو کہ اس فن میں استخراج کرنا طالع کا بھی واسطے حُب وغیرہ کے ضرور ہے اس کا مفصل حال بڑی بڑی کتابوں میں لکھا ہے۔ اس رسالہ مختصر میں طول کی گنجائش نہیں لہٰذا ایک مختصر قاعدہ عام فہم لکھتا ہوں۔ جس شخص کا حال دریافت کرنا منظور ہو عدد اس کے نام کے اور اُس کی ماں کے نام کے لے کر ایک جگہ جمع کرے اور پھر اس مجموعہ سے بارہ بارہ کو طرح دے جو ایک باقی رہے طالع حمل ہے اگر دو باقی رہیں بُرج ثور ہے اور تین باقی رہیں بُرج جوزا ہے اور چار باقی رہیں طالع بُرج سرطان ہے اور پانچ باقی رہیں بُرج اسد ہے اور چھ باقی رہیں برج سنبلہ ہے اور سات باقی رہیں بُرج میزان ہے اور آٹھ باقی رہیں برج قوس ہے اور دس باقی رہیں جدی ہے اور گیارہ باقی رہیں برج دلو ہے اور بارہ باقی رہیں برج حوت ہے اسکی مثال یہ ہے کہ نام سائل کا مرادی عدد اسکے دو سو بیتالیس ہے اور سائل کی ماں کے نام کے عدد چھیالیس ہیں جملہ عدد دو سو اکانوے ہوتے ہیں بعد طرح دینے کے تین عدد باقی رہے۔ اب معلوم ہوا کہ اس شخص کا طالع بُرج جوزا ہے۔

باب دوسرا۔ اسمیں چھ فصلیں ہیں

فصل اوّل ستاروں کے بیان میں۔ عجائب المخلوقات اور مقصود العاشقین وغیرہ میں لکھا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے بیشمار ستارے پیدا کیے ہیں کہ شمار ان کا سوائے اللہ تعالےٰ کے اور کوئی نہیں جانتا ہے۔ وہ سب ثوابت ہیں یعنی ان کو بذات خود حرکت نہیں ہے۔ ایسے جڑے ہیں کہ جیسے انگوٹھی میں نگینہ دار پار نہیں ہوتا اور یہ ستارے دار پار نہیں۔ اسی سبب سے ان کو ثوابت کہتے ہیں مگر ان میں سے سات ستاروں کو متحرک کیا ہے۔ یعنی سوائے حرکت وہ خود بھی متحرک ہیں اور اسی واسطے ان کو اہل عرب سبعہ سیارہ کہتے ہیں۔ ان کی حرکات سے طرح طرح کی تاثیرات عالم میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اور وہ اکثر چیزوں میں مؤثر ہوتی ہیں اور ہر ایک ستارہ ایک وقت پر حکومت کرتا ہے اور سعد و نحس میں حکم علیحدہ کرتا ہے اور ہر ایک

ستارے کا ایک آسمان میں مقام ہے اور اسی کے نام سے مشہور ہے اور وہ ستارے یہ ہیں۔

قمر بفارسی۔ ہندی چندرماں۔ بصورت مرد دراز قد دونوں ہاتھ کاندھے پر رکھے ہوئے ایک ہاتھ میں گرز چہرہ سبز رنگ زرد بعضے آبی فلک اول عامل روز دوشنبہ مؤکل بعوائیل اقلیم ہفتم۔

عطارد بفارسی۔ دبیر ہندی بدھ بصورت پیر مرد دراز ریش ہاتھ میں قلم زانو پر رکھے ہوئے گویا کوئی چیز لکھتا ہے۔ رنگ فیروزی فلک دوم عامل روز چہارشنبہ مؤکل اسماعیل اقلیم دوم

زہرہ بفارسی۔ ناہید ہندی سنکر بصورت عورت ہاتھ میں کوئی باجہ لئے ہوئے رنگ سفید عامل فلک سوم روز جمعہ مؤکل ارسمعون اقلیم سوم۔

شمس بفارسی خورشید ہندی سورج وایت بہ شکل مرد میانہ قد گرد چہرہ ہالہ داہنے اور بائیں صورت شیر کی۔ دونوں ہاتھ اوپر رکھے ہوئے رنگ طلائی عامل فلک چہارم روز یکشنبہ مؤکل کلائیل اقلیم چہارم۔

مریخ بفارسی بہرام ہندی منگل بصورت مرد لشکری ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے میں سر کٹا ہوا۔ رنگ سرخ عامل فلک پنجم روز سہ شنبہ مؤکل الجرائیل اقلیم پنجم۔

مشتری بفارسی برجیس ہندی برہسپت بہ شکل مرد پیر سن کتاب ہاتھ میں لئے ہوئے رنگ زرد بعضے صندلی عامل فلک ششم روز پنجشنبہ مؤکل فہمائیل اقلیم ششم۔

زحل فارسی کیوان ہندی سنیچر بصورت مرد دراز بال چھ ہاتھ دو ہاتھوں سے عصا نیچے گدڑی کے لٹکائے ہوئے اور دو ہاتھوں میں ڈالی کسی میوے کی لئے ہوئے اور دو ہاتھوں میں دُم چڑے کی لئے ہوئے رنگ سیاہ عامل فلک ہفتم روز شنبہ مؤکل ارقائیل اقلیم ہفتم۔

سبعہ سیارہ کے نام شاعر نے نظم کئے ہیں ؎

کواکب مہ و تیر و ناہید داں   چہ خورشید و بہرام و برجیس کیواں

اقلیم ستاروں کی ساتوں اس نظم سے دریافت کرو ؎

ہند را حاکم زحل شد ملک چیں را مشتری   ملک ترکستان را مریخ کردہ سروری
شمس آمد از خراسان زہرہ در ماء النہر   روم عطارد وز قمر بلغاریہ ماشد سری

قمر مت عطارد مشتری و زحل ۵ کی صورت اور وغیرہ میں لیکن اکثر نزدیک اور وغیرہ میں ٹھیک پایا موافق تھوڑا حال قرآن اور تسدیس اور ترجیح و مثلث

دو زہرہ ۔ شمس و مریخ ہر چند ستاروں رنگ اور موکلات اختلاف ہے۔ منجموں کے نیز اکثر کتب بھی جو رسالہ اس مختصر کے بالاجمال لکھ دیا و نظرات وغیرہ کو

بلحاظ طول کے نہیں لکھا۔ مولف عفی عنہ نے یہ ایک دائرہ بنایا ہے نام جسکا دائرۃ النجوم رکھا جس کی کیفیت معلوم ہو۔ اور دائرۃ النجوم یہ ہے۔

فصل دوسری۔ دن اور رات کی ساعتوں کا بیان :- جاننا چاہیئے کہ خالق جل شانہٗ نے اپنی مخلوق میں تاثیریں بخشی ہیں۔ اور ان کی تاثیرات ہمیشہ ظہور میں آتی ہیں چنانچہ جب کوئی کسی قوت کا حاکم ہوتا ہے تو اپنی ایک تاثیر دکھاتا ہے۔ اس واسطے عاملوں نے انکے خواص اور تاثیرات کے عمل پڑھنا اور تعویذات کا لکھنا اختیار کیا ہے۔ اور زمانۂ سابق سے تا ایں دم عالموں کا اس پر اتفاق رہا ہے۔

لہٰذا ایک نقشہ ساعتوں کے دریافت کرنے کا بطور دھوپ گھڑی کے ہے اور دوسرا بطور جدول کے ہے جو درج کتاب ہٰذا ہے۔ نقشہ دریافت کرنے ساعتوں کا بطور دھوپ گھڑی کے جب آفتاب نکلے ایک لکڑی بارہ انگل کی ہموار زمین پر روبرو آفتاب کے کھڑی کرے۔ پھر سائے کو دیکھ کر اس نقشے سے ساعت معلوم کرے۔

(نقشہ صفحہ ۱۲ پر ملاحظہ ہو)

حصہ اول صبح			حصہ دوم بعد میانہ روز	
۱	۴۰ انگل	۱ ساعت	۶ انگل	۷ ساعت
۲	۲۰	۲	۱۰	۸
۳	۱۵	۳	۱۸	۱۸
۴	۱۲	۴	۲۰	۰
۵	۸	۵	۳۶	۱۱
۶	۴۶	۶	۴۰	۱۲

اور یہ جدول ساعت نامہ جس کے دیکھنے سے رات دن اور ان کی ساعتوں کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ اسکو حضرت ابوالعماشر بلخی نے تالیف کیا تھا اور بہ سبب کثرت نقلوں کے اسمیں تفاوت ہوگیا تھا پھر حکیم ابوالعشری نے درست کیا تھا کہ آج تک مروج ہے۔ اب فقیر مولف عفی عنہ نے کتاب مقصود العاشقین اور دیگر بیاضہائے معتبرہ سے صحیح کیا ہے۔ مخفی نہ رہے کہ ساعت ہر ستارے کی ایک گھنٹہ ہوتی ہے۔ جدول و ساعت نامہ یہ ہے۔

	پاس اول			پاس دوم			پاس سوم			پاس چہارم		
شب و روز	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

شب و روز	عت ۱	عت ۲	عت ۳	عت ۴	عت ۵	عت ۶	عت ۷	عت ۸	عت ۹	عت ۱۰	عت ۱۱	عت ۱۲
	پاس اول			پاس دوم			پاس سوم			پاس چہارم		
شب چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

فصل تیسری۔ ستاروں کی نحس سعد اور اسکی ساعتوں میں تعویذ لکھنے کے بیان میں :-
جان لو کہ مشتری سعد اکبر ہے۔ اسکی ساعتوں میں تعویذات محبت اور حاضر ہونے غائب اور رفع بیماری کا لکھا جائے۔ اور زہرہ سعد اصغر ہے۔ اسکی ساعت میں تعویذ الفت اور زبان بندی اور خواب بندی کا لکھنا چاہئے۔ اور عطارد مشترک ہے اس ساعت میں تعویذات محبت اور خواب بندی اور تیغ بندی وغیرہ کا لکھا جائے۔ اور شمس سعد ہے اسکی ساعت میں بھی تعویذات محبت اور شفائے امراض لکھتے ہیں۔ اور زحل نحس اکبر ہے اسکی ساعت میں تعویذ ہلاکی دشمن کا لکھنا چاہئے۔ اور مریخ سعد اصغر ہے اس ساعت میں تعویذ عبادت و ہلاکی دشمن کیلئے لکھے لیکن طالب کو چاہئے کہ وقت سعد کے کام کرے اور وقت نحس کے کوئی کام نہ کرے کہ انجام کو نہ پہونچے گا۔ نیک ساعت میں جو کام ہوگا اس کا انجام اچھا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

فصل چوتھی۔ بخورات کے بیان میں :- جواہر خمسہ اور مقصود العاشقین میں لکھا ہے کہ عامل عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے میں ان بخورات کا ضرور دھیان رکھے۔ موافق ہر ستارے کے بخور جلائے۔ بخورات مشتری عود اور مشک اور صندل سفید اور کافور اور اسپند۔ بخورات عطارد کافور اور شہد وغیرہ۔ بخورات زحل عود اور لوبان اور رال۔ بخورات مریخ عود اور لوبان۔ اور وقت لکھنے تعویذ اور جلانے فتیلے کے فلفل گرد جلادے۔ اور یہ بخورات بحکم ستارہ معشوق کے کرے۔

اگر ستارہ عاشق اور معشوق کا ایک ہی ہو تو ایک ہی بخور جلاوے اور بخورات تعویذات البغضیات رائی اور رال ہے اور واسطے فتیلہ جن اور بھوت وغیرہ کے گوگل اور ہینگ اور سرسوں اور فلفل گرد ہے۔ اور بخورات دھونی کو کہتے ہیں۔

فصل پانچویں ستاروں کے فالنامہ میں

بسبب مناسب مقام کے یہ فالنامہ لکھ دیا ہے۔ جب کسی شخص کو کچھ کیفیت اپنی دریافت کرنی ہو تو اول آنکھ بند کر کے کلمہ کی انگلی ایک خانہ پر رکھے پھر اپنا حال اشعار مرقومہ ذیل سے دریافت کرے۔ یہ فالنامہ آزمایا ہوا اور بہت ہی مجرب ہے۔ فالنامہ یہ ہے۔

زحل
قمر
مریخ
عطارد
شمس
زہرہ
مشتری

زحل پر گر پڑی انگشت فی الحال	تو سنلے طالع اختر کا احوال
کوئی تیرا مخالف ہے سیہ رُو	خبر ہو اسکی تجھ کو یا نہیں ہو
مکدر طبع بھی رہتا ہے لب	کوئی چاہے جسے ہاتھ آئے وہ کب
مقرر جی بھی گھبراتا ہے اکثر	کہیں جانے کا دھیان آتا ہے اکثر
تو جسکا دوست ہوگا وہ ہی ہیہات	کرے ہے دشمنی کی تجھ سے کچھ بات
رہے گا چند روز احوال اس طور	پھر اسکے بعد ہوگا نقشہ کچھ اور
تلاش نوکری میں گر ہے حیراں	توقف سے ترا دل ہوگا شاداں

اگر ہے خواہش محبوب و فرزند
بروز پنجشنبہ تیل اور ماش
یقیں ہے یہ کہ گذری اب خوش اوقات
الم جو کچھ کہ ہے جاتا رہے گا
یقیں ہے ہاتھ آوے گا مقرر
اگرچہ ہو گی اب تیری شئے گم
پیادہ پا سے گر ہے بے قراری
اگر انگشت تیری تا بیک دو
نحوست رکھتے ہیں از بسکہ ایام
اک اندیشہ سا ہے کچھ دلکو دن رات
لباس سرخ سے دل ہو گا خوشحال
تو تیری جان سکھ پاتی رہے گی
کسی نے کر کے کچھ اقرار تجھ سے
کہ یعنے ہاتھ کچھ آئے گی دولت
کسی سے گر ہوتی ہے کچھ لڑائی
کہ تو اس سے ہراساں ہو نہ اب کچھ
پڑے گر مشتری پر تیری انگشت
جو بچھڑا دوست ہو مدت سے تیرا
اگر اولاد کی ہو گی تمنّا
غم دُوری سے یا ہے اور کچھ غم
اگر جھگڑا کچھ آپس میں ہوا ہے
بروز پنجشنبہ صدقہ کر کے
بدن میں رہتی ہے گرمی سی اکثر
درون سینہ دل رہتا ہے بیتاب
کسی سے دل یہی چاہے گا لڑے

بدیر اس سے ترا دل ہو گا خرسند
تصدق اپنے اوپر کر کے خوش باش
کسی ہوا ہل دل سے پھر ملاقات
نہ رنج تنگ دستی تو ہے گا
لباس زعفرانی یا کہ پُر زر
پکڑ آئیں گے وہ سب خود مردم
تو پھر ہاتھ آئے گی اچھی سواری
سوئے مریخ اُٹھے از چوں مہ نو
بگڑ جاتا ہے ہوتے ہوتے ہر کام
غرض ہے نادرستی اب تو اوقات
رقم سے بافتہ یا اور کچھ مال
جو کچھ تشویش ہے جاتی رہے گی
کیا ایفا نہ وعدہ یار تجھ سے
مرض ہووے تو اس سے ہو گی صحت
بہ مہلت صاف ہو جائے صفائی
ذرا سا عرصہ سے ہاتھ آویگا سب کچھ
تو زر آئے گا تیرے ہاتھ بکیشت
مقرر وہ کرے پھر گھر میں پھیرا
پسر ہووے سعادت مند پیدا
تو پھر کچھ غم نہ کھا ہووے گا خرم
تو ہو گی صلح خطرہ تجھ کو کیا ہے
چنے کی دال اور تو چوب زردے
عدو خونخوار ہے کوئی مقرر
بوضع قائم اب کم ہے خور و خواب
نہیں کوئی تو آپے سے بگڑ لے

مگر چندے ابھی تشویش بھی ہے
عدس کی دال اور ے گوشت سندوُر
پڑی اب شمس پر ہی تیری انگشت
مگر شدت پہ جس دم آتے ہے یہ
کہیں سے خوشدلی کا آوے پیغام
جواہر پا کے بھی دل ہووے شاداں
پسر کی دل میں کچھ خواہش اگر ہو
یہ سُن تو روز یکشنبہ منگا کر
سواری کو جو چاہے ہے تر اجی
کسی نقصان سے غمگین ہو دل
کوئی خواہ سر ہے یا ہے عورت
اگر کچھ کشتکاری تو کرے گا
بروز جمعہ کام یہ تو کیا کر
مگر ہوگا توقف سے ہر اک کام
اگر آزار ہے تو غم نہ کھا تو
کہ تجھ پر مرد قابل مہرباں ہو
اگر ہے خواہش محبوب تجکو
دیا کر فاختائی پارچہ اور
سریع الاثر ہے از بس یہ تارا
موافق جلد ہوگا اوج تیرا
کرے نزلہ اگر بے تاب تجھ کو
اگر ہے آجکل دل کو نہیں کل
ملے گا مہ لقا فرزند کوئی
کہ سلطان الکواکب ہے یہ خورشید
تعلق گر طبیعت کو کہیں ہو

پھر اس کے بعد تجھ کو خوشدلی ہے
دیا منگل کو کرتا ہو نہ رنجور
ہراساں ہو نہ دھر دا تو نیں انگشت
نحوست کام میں کر جاتے ہے یہ
جو بگڑیں ہوں سنور جائیں وہ ایام
یہ قسم لعل ہے یا قوت مرجاں
تو فخر خانداں پیدا پسر ہو
گیہوں اور دودھ کا صدقہ دیا کر
ملے گی خنگ گھوڑی یا کہ نفری
تو ہوگا نفع اس سے افزوں حاصل
کہ ہوویگا کوئی مردوں کی صورت
تو پھر دولت سے تیرا گھر بھرے گا
کہ صدقہ مونگ اور روغن دیا کر
درستی پر بہ مہلت ہوویں ایام
صحت اس سے ہوویگی کر دوا تو
کہ جیسے گھر میں دولت بھی عیاں ہو
ملے گا وہ بہ ہر اسلوب تجکو
بروز چار شنبہ مونگ فی الفور
ہو جلدی کام تیرا آشکارا
رہیگا وہ نہ غم جس نے ہے گھیرا
بجا ہے کرنی اب احتیاط تجھ کو
ولے کل ہوگی تجھ کو آج ہی کل
کہے ہے تجھ کو یہ خورسند کوئی
ذرا چاہے تو بر آوے گی اُمید
تو معشوق اپنا اسیر خشمگیں ہو

مخالف مفلسی یا ہووے آزار
خدا چاہے تو سب ہو دفع یکبار

کرے گو نہ بھی راہ تند خوئی
اور اس پر فتح ہو یا سرخروئی

جو آپس میں ہوئی ہو گی لڑائی
یہ مطلب صاف ہو جائے صفائی

جو زہرہ پر تری انگشت آوے
گیا پردیس میں جو ہو گھر آوے

اگر دل پر ہے غم، جاتا رہے گا
خوشی کی بات کوئی آ کر کہے گا

جو ہے امراض سے کچھ دل کو آزار
تو صحت اس سے پاویگا اک بار

مقرر اس سے ہو گا نفع حاصل
کر اب شادی نہ غمگیں ہو ترا دل

مطالب جو کہ ہیں سب ہوینگے حاصل
منور ہو گی تیری سب یہ منزل

عطارد پر پڑے گر تیری انگشت
زر خام ہاتھ آوے تیرے یکمشت

خلش ہو دل کو جس رشک پری بن
تو ہووے وصل سکا اک نہ اک دن

اگرچہ چند روز ایام ہیں سخت
وے ہو ویگا رخشاں کوکب بخت

کہ آ کر ہاتھ پکڑے گا وہ تیرا
غلط یہ جانیو کہنا نہ میرا

جو کچھ دل میں ہے تیرے اور مطلب
توقف سے وہ حاصل ہوینگے سب

قمر پر گر تیری انگشت آئے
تو تجھ کو عیش اور عشرت دکھائے

نصیبوں میں ہو یکبار ایسی حدت
تعجب کیا کہ ہو جاوے وزارت

کسی درویش کا شاید ہو آنا
بتاوے وہ تجھے چاندی بنانا

کرے سوداگری تو نفع ہووے
مگر کچھ درمیاں میں اپنا کھووے

اگر ہے آرزو فرزند ہو گا
تو اس فرزند سے خورسند ہو گا

یہ سن لے تو دوشنبہ کو منگا کر
برنج اور کوڑیاں صدقہ دیا کر

فصل چھٹی ۶۔ مہینے قمری اور تاریخوں نحس اور قمر اور عقرب کے بیان میں۔ اس فن کے کاملین نے عملیات پڑھنے میں مثل مہینوں شمسی کے قمری مہینوں کی بھی رعایت رکھی ہے۔ چنانچہ ہر مہینے کے تین تین عشرے مقرر کیے ہیں۔ اول عشرہ واسطے کشائش رزق و فتوح کے ہو گا۔ اور دوسرا عشرہ بنا بر محبت اور تسخیر کے۔ تیسرا عشرہ عداوت کے واسطے

ان دونوں کا بھی عامل لحاظ رکھے بنا بر وسعت رزق و تسخیر و شفاء امراض پیر کا دن اور واسطے محبّت اور ترقی درجات کے روز جمعرات کا اور بجہت ہلاکی اعداء کے دن ہفتہ کا اور اتوار کا اور منگل کا واسطے زبان بندی کے دن اتوار اور بدھ کا اور ان تاریخوں کا بھی خیال رکھے۔ سفر السعادت اور کتاب سنن الھدیہ میں لکھا ہے کہ حضرت عباسؓ سے منقول ہے کہ ہر مہینے میں سات دن نحس ہیں۔ چنانچہ ان ایام کو کسی شاعر نے نظم کیا ہے۔ ؎

ہفت روزے نحس باشد ہر مہے	زو حذر کن تا نیابی ہیچ رنج
سہ و پنج و سیزدہ شانزدہ و بست و یک	یا بست و چہار و بست و پنج

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ عاقل ان دنوں میں کوئی جدید کام نہ کرے اگر کریگا کام انجام کو نہ پہونچے گا۔ واللہ اعلم۔ اور ہر کار جدید میں قمر اور عقرب کا دھیان ضرور رکھے۔ کسی شاعر نے اس حساب کو بھی نظم کیا ہے۔ اور مؤلف نے بلفظہ مرقوم کیا ہے۔ ؎

ابیات

عقرب اندر ہر مہے دو نیم آرد گراں	ہر کہ کارے تو کند بیند در خطر و زیاں
یازدہ اندر اساڑھ و ہشت اندر ساون است	شش بہ بھادوں آ ہا آسو یک بہ کاتک امتحاں
بست و ہشت آمد بہ اگھن بست و شش آمد بہ پوس	بست و سہ در ماگھ آمد بست و یک پھاگن بداں
پانزدہ اندر چیت بشمر و شانزدہ بیساکھ گیر	سیزدہ در جیٹھ گیر و این میدانی بداں

باب تیسرا۔ اس میں دو فصلیں ہیں

فصل اوّل ۔ معانی اور اعداد ابجد کے بیان میں۔ اکثر رسائل معتبرہ میں لکھا ہے کہ عامل حساب عمل کو دریافت کرے کہ واسطے بنانے نقش کے بہت ضروری ہے اور بغیر دریافت اعداد حروف اکثر امور میں غلطی واقع ہوتی ہے لہٰذا اعداد رقم سے اول معانی ابجد دریافت کرنا چاہیے۔ کتاب منتخب اللغات اور غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ مرامر نام ایک مرد تھا کہ لکھنا اُس نے ایجاد کیا ہے اور یہ آٹھ کلمے یعنی ابجد ہوز وغیرہ اس کے آٹھوں بیٹوں کے نام ہیں اور رسالہ ضوابط النجم میں ان آٹھوں کلموں کے معنے لکھے ہیں۔ ابجد آغاز کیا۔ ہوز ملا حطی واقف ہوا۔ کلمن سخن گو ہوا سعفص اس نے سیکھا۔ قرشت ترتیب کیا۔ ثخذ نگاہ رکھا۔ ضظغ تمام کیا

اور نزدیک اہل لغت کے یہی معنی الفاظ کے ہیں۔ اس رسالہ مختصر میں تھوڑے سے لکھ دیئے ہیں۔
جدول ابجد علم جفر سے ہے اس کے سات کلمے ہیں اور ہر کلمے کے چار حروف ہیں اور ہر ایک کا
سبعہ سیارہ سے تعلق ہے اور اس میں چار حروف آتشی اور سات بادی ہیں اور سات
خاکی۔ ان حروف میں سے جو حروف جس شخص کے سر اسم پڑے اس کا اور اُس کے نام
کا تعلق اس ستارے سے ہوگا۔ اور موافق اسکے بخور جلاوے۔ بہت جلدی اثر ہوگا۔

ستارہ	ابجد	ہوزح	طیکل	من	سعفص قرشت ثخذ		ضظغ
سبع	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتشی	ا	ہ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	ب ۲	د ۴	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	و ۶	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	ق ۱۰۰	غ ۱۰۰۰ خ ۶۰۰

فصل دوسری

حروف تہجی کے بیان میں۔ عالمان کامگار اور مرشدان نامدار نے فرمایا ہے
کہ عامل پر لازم ہے کہ پہلے حروف تہجی کی زکوٰۃ دے بعد جس عمل کو چاہے پڑھے
اس عمل کی تاثیر جلدی ہوگی اور رجعت سے محفوظ رہے گا۔ اور بہت لوگ
نادانی سے عمل شروع کرتے ہیں اور زکوٰۃ حروف تہجی کی نہیں دیتے ہیں۔ آخر میں
رجعت میں گرفتار ہوتے ہیں یا وہ لوگ اپنی جان سے گذر جاتے ہیں۔ اور
رجعت اس کو کہتے ہیں کہ عمل پڑھنے میں طبیعت بہ سبب کسی بے احتیاطی کے
منقلب ہو جائے۔ بعضے کہتے ہیں کہ یہ اٹھائیسوں حروف تہجی نام باریتعالٰے
کے ہیں کہ فرشتے ان ناموں سے اللہ تعالٰے کی تسبیح کرتے ہیں اور بزرگی ان کی
ظاہر ہے کہ الفاظ قرآن مجید اور سب نام انہیں سے ترتیب پاتے ہیں۔ طریقے
ان کی زکوٰۃ کے بہت ہیں لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ ہر روز چار ہزار چار سو
چوالیس مرتبہ اٹھائیس دن تک بلا ناغہ باموکل پڑھے۔ اور جب کوئی مہم یا مشکل
پیش آوے تو اٹھارہ سو مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے انشاء اللہ تعالٰی وہ مشکل دور ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسرافیل بحق یا جبرائیل بحق یا ب عزرائیل بحق یا ت میکائیل بحق یا ث یا کا کائیل بحق یا ج یا تکفیل بحق یا ح یا میکائیل بحق یا خ یا دردائیل بحق یا د ھرائیل بحق یا ذ یا اموا کیل بحق یا س یا ائیل بحق یا ش یا اصتجائیل بحق یا ض یا عطا کائیل بحق یا ض یا اسمٰعیل بحق یا ط یا رائیل بحق یا ظ یا لیائیل بحق یا ع یا لوخائیل بحق یا غ یا مما کیل بحق یا ف یا عطرائیل بحق یا ق یا حرونرائیل بحق یا ک یا طاطائیل بحق یا ل یا ردیائیل بحق یا م یا حولائیل بحق یا ن یا اقمائیل بحق یا و تائیل بحق یا ہ یا اسرا کرتائیل بحق یا ی یا حمکہ کائیل

باب چوتھا ہے۔ اس میں تین فصلیں ہیں

فصل اوّل:۔ اقسام تعویذات میں اور ان کے فوائد میں۔ تعویذ چار قسم کا ہوتا ہے۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی۔ تعویذ آتشی اس کو کہتے ہیں کہ کاغذ یا سفال آب نارسیدہ یا پوست ہرن یا لوح چینی یا جس چیز پر لکھیں اور آگ میں ڈالیں یا نزدیک چولہے کے دفن کردیں۔ یہ واسطے فتوحات اور خواب بندی کے ہے۔ اور بادی تعویذ یہ ہیں کہ تعویذ لکھ کر درخت یا کسی جگہ بلندی پر لٹکادیں تاکہ ہوا سے ملے۔ یہ محبت اور زبان بندی کے لئے ہے۔ اور تعویذ آبی لکھ کر پانی میں مثل دریا یا حوض یا کنوئیں وغیرہ میں ڈالیں یہ خلاصی و تسخیر وغیرہ کے لئے جائز ہے۔ اور تعویذ خاکی یہ ہے کہ نیچے چوکھٹ یا چوراہے یا راستے یا گورستان یا پہاڑ وغیرہ کے دفن کریں اسواسطے یہ تعویذ ہلاکی دشمن کے ہے اور اگر تعویذ آتشی لکھیں تو ان شرطوں کا خیال رکھیں کہ جس وقت یہ تعویذ لکھیں تو منہ طرف مشرق کے ہو اور ایک زانو پر بیٹھیں اور قریب دیگدان یا تنور کے لکھیں۔ اور اگر تعویذ بادی کا لکھیں تو ان باتوں کا خیال رکھیں کہ جس کے واسطے یہ تعویذ لکھے اس کے نام میں یہ گیارہ حروف نہ ہوں۔ ا، ب، ج، و، د، ق، ھ، ک، ن، ض، ط۔ اور اونچے مکان پر بیٹھ کر لکھے اور کچھ بدن پانی میں ہو۔ اور گذر ہوا کا نہ ہو۔ اور منہ طرف مغرب کے ہو۔ اور اگر

تعویذ آبی لکھے تو کنارہ حوض یا دریا کے بیٹھ کر لکھے اور منھ جانب شمال ہو۔ اگر تعویذ خاکی لکھے تو
ان چاروں شرطوں کا لحاظ رکھے کہ مکان خالی ہو اور جانب جنوب ہو اور کچھ خوشبو مثل
عود کے جلتی ہو اور ایک زانو زمین پر بیٹھے۔

فصل دوسری ۔ تعویذ کے لکھنے کے بیان میں۔ جو کوئی شخص تعویذ لکھے۔ ان ساعات
میں قلم بناوے۔ واسطے زبان بندی اور خواب بندی کے ساعت عطارد میں۔ اور
بجہت تیغ بندی کے ساعت مریخ میں، اور واسطے دشمنی اور جدائی کے ساعت زحل
میں۔ اور واسطے محبت کے ساعت قمر میں۔ اور ترقی رزق کے لئے ساعت زہرہ میں،
اوقات لکھنے تعویذ کے یہ ہیں ۔ وقت صبح تعویذات محبت اور ترقی رزق کیلئے، وقت
نیم چاشت تعویذ بیماری۔ وقت ظہر تعویذ عداوت۔ درمیان ظہر و عصر تعویذات زبان بندی
وقت نماز عشا تعویذات خواب بندی۔ یہ اوقات تعویذ لکھنے کے حضرت داؤد
سبز پوش ابوالقلم غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہیں۔ اور شرائط لکھنے کے یہ ہیں کہ
جملہ تعویذات کو طہارت بدن اور وضو کر کے لکھے اور لکھنے کے وقت اپنے بدن میں خوشبو
لگاوے اور تعویذ کے شروع سے پہلے ۷۸۶ عدد بسم اللہ کے ہی لکھے۔ اور جب شمس
لکھے تو اول یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل پڑھ کر دم کرے اپنے اوپر رجعت نہ ہوگی
اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے اور وقت لکھنے کے سایہ عورت ناپاک اور نامحرم
کا نہ پڑے۔ اگر تعویذ محبت کا لکھے تو عروج ماہ ہو۔ اول قلم ہاتھ میں پھر کاغذ داہنے ران
میں رکھے کوئی شیریں چیز منھ میں رکھے اور شکر چراغ میں ڈالے اور تعویذ مشک
اور زعفران سے پُر کرے تو بہتر ہے اور خیال مطلوب کا دل میں رکھے کہ گویا سامنے موجود
ہے اور منھ طرف خانہ حبیب کے کرے۔ تعویذ محبت کا واسطے حرام کے ہرگز نہ کرے مفاد
اس کا ہرگز ظہور میں نہ آوے گا۔ **قاعدہ** اگر چاہے کہ مرد عورت سے دوستی کرے نام
عورت کا پہلے اور مرد کا پیچھے لکھے۔ اور اگر چاہے کہ عورت مرد سے محبت کرے نام مرد کا
عورت کے نام سے پہلے لکھے۔ اور تعویذ واسطے بیماری اور سحر کے خوش وخرم لکھے۔ اور
اگر عداوت کے نام سے پہلے لکھے۔ اول کاغذ بائیں ران پر رکھے۔ پھر قلم ہاتھ میں لے
اور کوئی چیز ترش یا تلخ منھ میں رکھے اور تیل میں تھوڑا سرکہ ملا کر لکھے اور ہینگ جلاوے
اور آخر مہینے میں لکھے بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا مگر تعویذ جدائی کا یا عداوت کیواسطے عورت منکوحہ

کے نہ لکھے ورنہ گنہ گار ہوگا۔ اگر تعویذ زبان بندی اور تیغ بندی اور خواب بندی کا لکھے تو تھوڑا موم ضرور منہ میں رکھے اور زبان کو دانتوں میں دبا دے اور جب تعویذ تمام ہو زبان کھول کر المنۃ للہ کہے۔ اور تعویذ زبان بندی شنگرف سے پُر کرے۔ اگر تعویذ تیغ بندی اور خواب بندی وغیرہ کے لکھے تو قلقل گرد منہ میں رکھے اور تعویذ سیاہی سے بھرے۔

فصل تیسری :۔ تعویذ بھرنے کے بیان میں۔ مولانا استاذی عالم ربانی مرتاض حقانی حضرت مولوی نظیر علی صاحب لکھنوی مدظلہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ قاعدہ پُر کرنے نقش مثلث کا یہ ہے کہ جس کے نام کا یا آیت کا نقش بھرنا چاہے اس میں جتنے حروف لکھے جاتے ہیں انکے عدد نکال کر اور جو حروف پڑھا جاتا ہے مگر لکھا نہیں جاتا اس کے عدد نہ لے جب عدد اس طرح نکال چکے تب اس میں سے بارہ گرا دے باقی کو تین حصے کر کے ایک حصہ کو پہلے خانہ میں لکھے جیسے حوا۔ اسکے حرف مکتوبی تین ہیں۔ ح، و، ا، ملفوظی چار ہیں۔ ایک ح، دو واوٌ اور ایک الف۔ پس مکتوبی کے عدد پندرہ ہیں۔ بارہ گرا دیئے تین باقی رہے اسکے تین حصے کئے۔ ایک ایک حصہ ہوا۔ اسی ایک حصہ کو پہلے خانہ میں لکھا پھر ایک ایک اسپر زیادہ کر کے لکھنا چاہئے۔ اسی طریقے پر کہ پہلا عدد جہاں لکھا اسے شطرنج گھوڑے کی چال پر ہو اور چوتھا عدد اسی خانے میں لکھے جو دوسرے گھوڑے کی چال پر ہو اور چوتھا عدد اسی خانے میں لکھے جو تیسرے رُخ کی چال پر ہو اور پانچواں اس خانے میں لکھے جو چوتھے سے فرزیں کی چال پر ہو اور چھٹا اس خانہ میں لکھے جو پانچویں پر فرزیں کی چال پر ہو اور ساتواں اس خانے میں لکھے جو چھٹے خانہ سے رُخ کی چال پر ہو اور آٹھواں اس خانے میں لکھے جو ساتویں سے گھوڑے کی چال پر ہو اور نواں اس خانہ میں لکھے جو آٹھویں سے پھر گھوڑے کی چال پر ہو۔ پس مثلث کے ساتھ سب پورے خانے ہو گئے مثلاً مثلث میں جب تک بارہ خانے کے اعداد تین پر تقسیم ہوں پھر انہیں مثلث

شعر

دو اسپ و رخ و فرزیں باز رخ گیر
دو اسپ آخر مثلث راست تصویر

فرزیں	ا	اسپ ا
رخ ۷	فرزیں	اسپ ا
اسپ ۹	اسپ ۹	رخ ۴

ایک کتاب معتبر میں نقش مثلث آبی آتشی بادی اور خاکی اور انکے خانہ بھرنے کا طریقہ یوں لکھا ہے کہ آتشی کو پہلے خانہ سے

شروع کرے اور کسر اعداد کو خانہ ۷ اور خانہ ۶ کو ۴ میں اور بادی کو خانہ ۴ سے بھرے اور کسر ۱۳ میں اور کسر ۲۔ ۷ اور آبی کو خانہ ۶ سے لکھے کسر ۱۔ ۴ میں اور کسر ۲۔ ۷ میں بھرے مثلث پورا ہوگا

آتشی		
۸	عزرائیل	۶
۳	۵	۷ کسرا
۴ کسرا	۹	۲
	آبی	
۴ کسرا	۳	۸
۹	۵	ہیکائیل
۲	۷ کسرا	۶

بادی		
۶	۷	۲ کسرا
اسرافیل	۵	۵
۸	۳ کسرا ۲۱	۴
	خاکی	
۲	۹	۴ کسرا
۷ کسر ۲	۵	۳
۶	جبرائیل	۸

اور مولانا ممدوح نے فرمایا کہ مربع بھرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسی قاعدے سے اعداد نکال کر ان میں سے تین گرا دے اور باقی کو چار پر تقسیم کرے اگر پوری تقسیم ہووے تو ایک حصہ کو پہلے خانہ میں لکھے۔ مثلاً کل عدد ۴۳ ہیں۔ تقسیم کرنے کے بعد چار بچے چار پر تقسیم کیا پورے تقسیم ہو گئے ایک ایک حصہ ہوا اور ایک کو کون سے خانہ میں لکھا جو دوسرے سے فرزیں کی چال پر ہو اور چوتھا اس خانہ میں جو تیسرے سے اسپ کی چال پر ہو اور پانچواں اس خانہ میں جو چھٹے سے فرزیں کی چال پر، آٹھواں اس خانہ میں جو ساتویں کے اسپ کی چال پر ہو نواں عدد اس خانہ میں جو آٹھویں سے اسپ کی چال پر ہو اور دسواں عدد اس خانہ میں جو آٹھویں سے فیل کی چال پر ہو اور گیارھواں اس خانہ میں جو دوسرے سے فیل کی چال پر ہو اور سولھواں اس خانہ میں پہلے سے فیل کی چال پر ہو۔ سب خانہ نقش کے بھر جاوینگے اور اگر بعد تقسیم کے ایک عدد بچے جیسے ۳۵ ہوں تو ۳۰ کو کم کریں گے بعدہٗ پانچ بچے، پانچ کو چار پر تقسیم کیا تو ایک حصہ ہوا اور ایک بچا جب بھی ایک حصے کو خانے میں اور لکھتا چلا آوے جب تیرھویں خانے تک پہونچے تو اسمیں ایک عدد بڑھا دے اور اگر

دو عدد بعد تقسیم کے بچے ہوں تو نویں خانے میں ایک عدد زیادہ کر کے لکھے، اور اگر تین بچے ہوں تو پانچویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کر کے لکھے نقش پورا ہو جائیگا۔ مثال یہ ہے۔
پہلی مثال اسکی جو بعد تقسیم کے کچھ نہ بچے

۱	۱۴ پیل کا	۱۱ پیل ۱ کا	۱۸ اسپ
۱۲ پیل ۷ کا	۷ فرزیں	اسپ	۱۲ پیل ۴ کا
۱۶ اسپ	۹ پیل ۸ کا	۱۶ پیل کا	۳ فرزیں
۵ پیل ۲ کا	۲ اسپ	۱۰ پیل ۷ کا	۵ رخ

مثال دوسری جو بعد تقسیم کے ایک عدد بچے

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۱۲	۱۲ خانے سے بچے
۶	۱۹	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۴

مثال تیسری جب بعد تقسیم کے دو بچیں

۱	۵	۱۲	۸
۲	۷	۲	۱۴
۰	۱۰ خانۂ آتشی	۷	۳
۱۰	۰	۵	۱۱

چوتھی مثال اسکی کہ بعد تقسیم کے تین بچیں

۱	۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۳	۲۴
۱۷	۱۰	۱۷	۳
۷	۱۰	۶ خانہ سے خانہ ۵	۱۶

شعر مربع

اسپ و فرزیں اسپ رخ باز اسپ و فرزیں اسپ پیل ؎ داری در مربع ہر طرف دوری پذیر
اور مثلث بھرنے کے بھی یہی طریق ہیں لیکن فقیر نے اسی پر اکتفا کیا کہ طول نہ ہو جائے۔

باب پانچواں۵ - اسمیں عملیات اور تعویذات ہر قسم کے ہیں، اس میں اٹھارہ۱۸ فصلیں ہیں

فصل اوّل:- عملیات اور تعویذات قضائے حاجات کے بیان میں ہے جب کسی کو حاجت پیش آوے تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ عشا کے وقت ستر بار پڑھے۔ اور بعد ظالمین کے اپنا مطلب کہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درمیان چالیس روز کے مطلب حاصل ہو گا۔ مجرب ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے چار باب میں لکھا ہے کہ جو عمل حصول مطلب میں جلالی ہو یا جمالی ہو بیچ حکم کبریت احمر کے ہے اس کو اسم اعظم شمار کیا ہے۔ وہ لَآ اِلٰہَ سے مِنَ الظّٰلِمِیْنَ تک ہے۔ حضرت رسول خدا صلعم افضل الانبیا نے فرمایا کہ یہ دعا ذوالنون مصری کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں فرمائی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کرے گا قبول ہوگی اور یہ حق ہے کہ دعا نہایت ہی مجرب ہے اور کمال سریع الاثر ہے جس امر میں چاہے اس آیت سے دعا کرے۔ حضرت امام جعفر صادقؓ نے فرمایا کہ جو کوئی اس آیت کے واسطے جو سوال کرے وہ اللہ جل شانہٗ سے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو۔ مجھ کو تعجب آتا ہے اس شخص سے کہ بواسطہ اسکے دعا کرے اور قبول نہ ہو۔ اور مشائخ کا اسکی سرعت تاثیر اور عدم تخلیف پر اجتماع ہے اور طریقے اسکے ختم کے بہت ہیں مگر آسان طریقے دو ہی ہیں۔ ایک یہ ہے کہ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار پڑھے اول و آخر درود شریف چند مرتبہ پڑھے۔ دوسرا طریقہ یہ کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے اور اس طریقے کو چالیس دن تک کرے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکی قوت اور تاثیر میں فرق نہیں۔ اسو اسطے کوئی عمل ایسا نہیں کہ جسکی صحت قرآن مجید اور حدیث شریف اور اقوال مشائخ سے برابر ثابت نہ ہو۔ ایضاً حضرت مشائخ سے منقول ہے کہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ دن تک بستر طاہر پر بیٹھ کر رجوع قلب سے پڑھے اور پھر اسی جگہ سو رہے اور قبل پڑھنے کے ہر روز نہاوے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے حصول مدعا اور بر آمد حاجات کیلئے مجرب ہے۔ ایضاً جو کوئی واسطے حصول مطلب کے بکثرت درود شریف پڑھے ہر بلا دور ہو۔ درود شریف کا عمل نہایت مجرب ہے۔ ہزارہا بزرگوں کا آزمودہ ہے ایضاً ترکیب ختم الصّلوٰۃ تنجینا عروج ماہ میں شب جمعہ کو شروع کرے اور جب پڑھتا ہو اس روز روزہ رکھے اور شام کو شیر برنج سے افطار کرے اور غسل کر کے کپڑے پاک مثل چادر وغیرہ کے اوڑھے! اور زیر آسمان کھڑا ہو کر ایک مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین شنبوں میں مطلب حاصل ہو گا۔ یہ واسطے بر آمد مطلب کے بہت ہی مجرب ہے درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِہَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ
وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِہَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِہَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ
وَتَرْفَعُنَا بِہَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِہَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ
جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ برآمد حاجات کیلئے سوا لاکھ مرتبہ ایک
مجلس میں ایک آدمی یا کئی آدمی بعدد طاق ہوں آیہ کریمہ ومن یجیب آخر تک پڑھیں جو
مشکل پیش آئے گی بہت جلد آسان ہو گی مجرب ہے۔ ایضًا۔ ترکیب ختم خواجگان حضرت خواجہ
بہاؤ الدین نقشبندی اور بایزید بسطامی اور خواجہ ہمدانی اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ
عبد الخالق غجدوانی اور خواجہ احمد سواتی اور خواجہ ابوالمنصور اور خواجہ ہمدانی اور خواجہ
باباسماہی اور خواجہ محمد نقشبندی اور خواجہ عبداللہ احرار نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم
شریف کو تین روز تک پڑھے گا خدا ایک ہزار حاجت انکی اپنے فضل و کرم سے روا فرمادیگا۔
ترکیب ختم یہ ہے کہ اول قدرے شیرینی لے کر الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ تین بار
پڑھ کر ثواب اُس کا خواجگان ممدوح کو بخشے۔ پھر الحمد سات بار اور درود شریف
سو بار الم نشرح معہ بسم اللہ سو بار یا اناسی بار پھر قل ہو اللہ ایک ہزار اور ایک بار پھر الحمد
سات بار اور درود شریف سو مرتبہ سورہ کو سوائے درود کے معہ تسمیہ پڑھے اور لوبان وغیرہ
جلاوے بعدہٗ اسمائے یعنی ہر ایک اسم کو ایک سو بار پڑھے۔ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
یَا کَافِیَ الْمُہِمَّاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ
یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُجِیْبَ
الدَّعْوَاتِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اٰمِیْن۔ اس ختم شریف کو جو وقت چاہے پڑھے
مگر بہتر یہ ہے کہ دوشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ کو شروع کرے۔ اکثر مشائخ نے بعد نماز عصر کے
فقیر مؤلف کو پڑھنے کی اجازت دی۔ یہ ختم نہایت مجرب ہے اور برآمد مطلب کیلئے
بارہا آزمودہ ہے۔ اور فقیر مؤلف نے بارہا اسکا ورد کیا۔ خدائے تبارک و تعالیٰ نے
مشکل آسان کی۔ ایضًا۔ جو شخص جس مطلب کے واسطے سورت یٰس کو ختم کرے گا
خداوند کریم اس کی حاجت بر لائیگا۔ اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ جلسہ میں ایک یا تین یا پانچ
یا سات آدمی باہم مل کر سورۃ یٰس ۲، بار بخلوص نیت مسجد میں بیٹھ کر پڑھیں اور قبل
شروع سورت موصوف کے سو مرتبہ درود شریف پڑھا جاوے۔ یہ عمل اکثر مشائخین رحمۃ اللہ

علیہم سے منقول ہے اور نہایت مجرب ہے۔ اور اہل حاجت کا آزمودہ ہے۔ ایضاً جو کسی شخص کو مشکلات نہایت دشوار پیش آویں تو اس رباعی حضرت شیخ ابوالخیر ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ کو اس طرح پڑھے کہ اول وضو کرے اور پھر روبہ قبلہ ہو کر بیٹھے اور شیرینی پر پڑھ کر فاتحہ حضرت ممدوح کی کرے پھر درود شریف کو بعد وطاق پڑھکر رباعی کو ستر بار پڑھے اور اپنے مطلب کا دھیان رکھے۔ ہر مرتبہ بعد رباعی کے ایک بار بحق شیخ ابوالخیر ابوسعید کہے۔ جب موافق تعداد مذکور کے رباعی پڑھ چکے پھر درود شریف پڑھے۔ یہ رباعی اثر یا قاضی الحاجات کا رکھتی ہے اور وہ یہ ہے۔ رباعی

یارب بہ محمدؐ و علیؓ و زہرؓا	یارب بہ حسنؓ حسینؓ و ہم آل عبا
کن لطف برآر حاجتم ہر دو سرا	بے منت یا علے الاطلاق

ایضاً۔ یہ نقش تمام اعداد قرآن شریف کا ہے۔ ایک بزرگ نے مؤلف کو فرمایا ہے کہ یہ واسطے برآمد جمیع مطالب کے مفید ہے اس کی زکوٰۃ کے طریقے بہت ہیں۔ لیکن سہل طریقہ ہے کہ اس نقش متبرک کو ہر روز پانچ چلہ تک تین سو اکیاون بار حسب اعداد لفظ قرآن شریف کے لکھ کر تین گولیاں بنا کر دریا میں ڈالا کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بعد ختم چلہ کے یہ نقش عمل میں آوے گا۔ زہے نصیب اسکے جس کے عمل میں یہ نقش آوے پھر کسی عمل کی اس کو ضرورت نہ رہے کہ ہر ایک نقش ایک اسم کا ہوتا ہے پس کیسا عمدہ ہوتا ہے اور کیا کیا مطلب برآری ہوتی ہے۔ برخلاف اسکے کہ یہ اکثر اسمائے نقش ہے پس کیونکر کوئی اس سے محروم رہیگا جب کوئی مہم یا کسی طرح کی حاجت پیش آوے اس نقش کو دو ہزار پچاس بار موافق اعداد اللہ کافی المہمات و قاضی الحاجات لکھ کر آٹے میں گولی بنا دے اور دریا میں ڈالے مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

۹۱۴۲۴۶	۴۰۹۲۳۲۵	۹۴۲۲۳۳۲	۹۰۴۱۲ ۱۸
۹۰۴۲۳۱۷	۹۰۴۲۱۷	۹۰۴۲۳۱۲	۹۰۴۳۳۱۴
۹۰۴۲۳۱۶	۹۰۴۲۳۲۰	۹۰۴۲۳۱۳	۹۰۴۲۳۱۳
۹۰۴۲۳۱۶	۹۰۴۲۳۱۴	۹۰۴۲۳۵	۹۰۴۲۲۱

ایضاً۔ ترکیب نقش سورۂ اخلاص کی یہ ہے کہ جمعرات کے دن عروج ماہ میں اور تاریخ طاق میں روزہ رکھے اور پھر رات کو ہی غسل کرے اور شیرینی پر فاتحہ موکل کی دیوے۔ اور عود واسطے خوشبو کے جلاوے اور اول آخر درود شریف چودہ چودہ بار بحق جبرائیل یا ص ۸۶، غ ض س ق بحق یا میکائیل اور سورۂ اخلاص چار سو

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لهٗ
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لهٗ	کفواً
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لهٗ	کفواً	احد

بار پڑھ کے اس نقش کو لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس مطلب کے واسطے لکھے گا حاجت بر آوے گی۔

ایضاً۔ جب کوئی کسی کو حاجت پیش آوے۔ آیت قطب کو پڑھے، خواص اسکے بہت ہیں۔ لیکن چند خواص میں لکھتا ہوں۔ اول یہ کہ جو مہم پیش آوے چالیس بار ہر روز بلا ناغہ چالیس روز تک پڑھے۔ اور دوسرے یہ ہے کہ واسطے بلا کی ظالم کے

بحق یا دردائیل　۷۸۶　بحق یا اسرائیل

اکیس روز تک پڑھے اور تیسرے یہ ہے کہ بجہت دفع غم انتیس روز تک انتیس بار پڑھے چوتھے واسطے غمناکی کے ہر روز دس بار پڑھا کرے اور پانچویں بجہت دفع تپ ولرزہ کے چینی کی رکابی پر لکھ کر بیمار کو پلا دے اور چھٹے بجہت سلامتی عیال واطفال اور مال وغیرہ کے ہر روز پانچ مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع بیماری اور نظر بد کے اور سحر کے اس آیۂ کریمہ کو لکھ کر گلے میں ڈالے۔

سورۂ فاتحہ کو واسطے جمیع حاجتوں کے اکتالیس روز تک ۲۳۲ بار یہ نقش ہر روز لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے مدعا حاصل

۸	۳۶۷۰	۳۰۷۲	۴۸۵	۵۵۱۵	۵۵۳۸	۳۵۴۵	۵۵۲۱
۲۶۷	۷	۲۰	۳۶۷۷	۵۵۴۶	۵۵۵۱	۵۵۲۶	۵۵۴۷
۶	۷۷۱۴۴	۳۶۷۷	۴۶۳۰	۵۵۴۰	۵۵۵۱	۵۵۱۵	۵۸۷۲
۴۲۷۹	۴	۵	۴۴۷۱	۵۵۲۰	۵۵۲۰	۵۵۲۹	۵۵۶۱

ہوگا۔ اور واسطے شفا امراض کے کاغذ یا چینی کی رکابی پر لکھ کر مریض کو دھو کر پلاوے۔

فصل دوسری۔ عملیات وتعویذات وسعت رزق کے بیان میں۔ جو کوئی شخص وسعت رزق اور طلب جاہ اور عزت کیلئے اس آیت کو ایک ہزار بار توجہ دلی سے پڑھے رزق اس کا غیب سے وسیع ہو اور وہ آیۂ کریمہ یہ ہے۔ اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ۔

اگر کوئی شخص وقت چاشت کے چار رکعتیں بہ نیت چاشت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ والشمس پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ واللیل تیسری رکعت میں سورۂ والضحیٰ چوتھی رکعت میں سورۂ الم نشرح پھر سلام پھیر لے اور گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر پندرہ بار اذا جاء اور بعد اسکے پانچ سو بار یا باسط پڑھے اور پھر سجدہ کرے اور ہاتھ مثل دعا مانگنے کے پھیلا دے اور وقت دعا پندرہ بار کہے یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ اور سجدے سے سر اٹھا کر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اس عمل کو چالیس روز برابر پڑھے اور بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے نہایت مجرب ہے۔ ایضاً۔ خواجہ بہاؤ الدین قدس سرہٗ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ الم ترکیف بعد نماز ظہر کے اکیس مرتبہ پڑھے گا رزق غیب سے پاویگا۔ ایضاً۔ واسطے فتوحات کے چاہیے کہ ماہ صفر کے آخر چہارشنبہ کے دن شروع کرے اور بعد ہر مہینے کے چہارشنبہ کے دن دریا یا حوض میں غسل کرکے پھر کھڑے ہوکر اسی بار یا باسط پڑھے یہ سہل طریقہ ہے۔ اور بزرگان طریقت سے اور بھی طریقے منقول ہیں۔ اس رسالہ میں بسبب طوالت کے نہیں لکھے ہیں۔ ایضاً۔ واسطے ترقی رزق اور جمعیت ظاہری اور باطنی کے عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھے اور بعد نماز فجر کے غسل کرے اور دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ الحاجات پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اذا جاء پچیس بار پڑھ کر سلام پھیرے اور درود شریف تین سو بار اور پھر تمجید پڑھے اور ایک سو چالیس بار اسم یا وہاب پڑھے اور روزہ دودھ چاولوں سے افطار کرے علیٰ ہذا القیاس چالیس جمعرات تک یہ عمل اور بعد ختم عمل کے ہر روز بعد نماز عشاء کے ایکہزار چار سو بار پڑھا کرے اور ہر روز بہ وقت پڑھنے کے ایک تہبند باندھا کرے اور اس تہبند کو دوسرے کام میں نہ لاوے۔ ایضاً۔ اسم یا غنی ایکہزار ایکسو بار ہر نماز کے بعد اور اکتالیس بار سورۂ مزمل پڑھے اور اگر ممکن نہ ہو تو سورۃ مذکور کو جو کوئی گیارہ بار پڑھے غنی ہوجاے گا اور پھر کبھی محتاج نہ ہو مجرب ہے۔ ایضاً۔ جو کوئی سورۂ واقعہ کو ہر شب صرف ایک بار پڑھے ہرگز رنج فاقہ نہ اٹھائے اور چند ہی روز میں بفضل خدا غنی ہوجائے۔ ایضاً۔ واسطے کشایش رزق اور دفع محتاجی کے اس نقش کو نگینہ پر کھدوا کر اپنے پاس رکھے مجرب ہے۔ اهل ان كانت تسبقهتها االت هرف اليها۔ ترکیب ختم بسم اللہ کی یہ ہے اول شرف

آفتاب میں ہر دو نقش بسم اللہ باطہارت لکھے اور ہر روز سات سو چھیاسی بار کہ عدد بسم اللہ کے ہیں سات دن تک پڑھے جو مشکل ہو گی آسان ہو گی اور ہر روز بعد درود کے ایک سو تین بار اگر پڑھے مستجاب الدعوات اور متوسع رزق ہو گا اور کوئی شخص اس پر غالب نہیں ہو گا اور کشایش رزق ہر روز زیادہ ہو گی اور اس مربع کو ہر روز باطہارت اپنے پاس رکھے اور خوشبو سے معطر رکھے۔ اس نقش کے بہت سے فائدے ہیں مگر اس مختصر رسالے میں بسبب طول کے نہیں لکھے۔ کسی شاعر نے خوب کہا ہے ؎

فرد خوش بگو اے یار بسم اللہ ہر چہ می خواہی ز بسم اللہ بخواہ

جو چاہے کہ دو مربع لکھے ایک مقمر اور ایک مظہر، پشت مضمر پر لکھے صورت مربع یہ ہے۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

۱۸۹	۳۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۳۰۱
۱۹۳	۱۹۷	۳۰۳	۱۹۱
۳۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

ایضًا۔ جان تو کہ تمام قرآن مجید میں ایک سو تیرہ بسم اللہ ہیں اور جملہ حروف انکے دو ہزار ایک سو پینتالیس ہیں اور کل اعداد انکے اٹھاسی ہزار آٹھ سو ہیں۔ نقش انکا لکھ کر اپنے پاس رکھے ترقی رزق ہووے اور بیمار باندھے تو شفا پاوے۔ اگر صدق دل سے ہر روز صبح کو دیکھے گا عزیز خلائق ہو گا۔ اور اسناد اسکے بہت ہیں۔ اس مختصر میں گنجائش نہیں۔ نقش یہ ہے۔

۲۲۱۹۸	۲۳۳۰۷	۲۳۰۷
۲۲۳۰۸	۲۳۳۰۲	۲۲۱۹۴
۲۲۳۳	۲۲۳۰۵	۲۲۲۱۴
۲۲۳۶	۲۲۲۷	۲۲۳۱۱

۲۲۰۴	۷	۱۱	۱۲	۲۱
۲۲۲۰۹	۱۴	۱	۸	۱۱
۲۲۱۵۱	۲	۱۵	۱۱	۵
۲۲۳۱۰	۱	۶	۴	۱۶

ایضًا۔ وسعت رزق میں اس نقش کو لکھ کر دیوار پر لگاوے دیکھو صفحہ ۲۸ پر۔

ایضًا۔ جس دوکان پر سودا کم بکتا ہو۔ اس نقش کو لکھ کر دوکان پر لگاوے۔ وہ نقش

ہے۔
ایضاً۔ جو کوئی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے
پاس رکھے
رزاق مطلق
اسکو غیب سے
روزی عنایت
کرے اور ہر روز
ترقی ہو۔ وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۹	۸۲	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۶	۸۱
۷۴	۷۸	۷۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۲	۷۹

۱	۶	۶	۲	۶	۳	۷
۳	۶	۲	۰	۲	۳	۲
۶	۶	۱	۶	۲	۶	۱
۷	۳	۲	۶	۷	۲	۳
۲	۴	۶	۶	۳	۷	۷
۶	۲	۶	۶	۶	۳	۲
۲	۴	۶	۰	۲	۶	رو

ایضاً۔ طریقے زکوٰۃ اسمائے حسنٰی کے بہت
ہیں لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ تمام اسمائے شریف کو ہر روز ترانوے ۹۳ روز تک بخلوص نیت
پڑھے اور ہر اسم شریف میں لفظ یا کو ملاوے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے۔ زکوٰۃ تمام
ہوئی۔ اور یہ واسطے کشایش رزق کے مفید ہے۔ جو کوئی اس نقش کو معہ نودونہ نام باریتعالیٰ
کے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا رزق اس کو غیب سے ملیگا۔ اور عزیز خلائق ہوگا۔ وہ جدول
ہے۔

۶۹	۸۲	۸۰	۷۶
۸۱	۷۱	۷۶	۸۱
۷۴	۷۸	۷۵	۷۱
۴۸	۷۲	۷۲	۷۹

اسمائے حسنیٰ ومروجہ معتبرہ بحساب ابجد
مروج رسالہ ہذا سے آمیں لکھا ہے۔

حرف ابجد	اسمائے حسنیٰ	اوراد	معنے	خاصیت	تعداد درود	نتائج	طبائع	بخور	بروج	منازل	کواکب	جن	موکل
ا	اللہ	۶۶	خدا	جلالی	۱۰۰۰	موت	گرم	عود سیاہ	حمل	شرطین	زحل	نیوش	اسرافیل
ب	باقی	۱۱۳	ہمیشہ رہنیوالا	جمالی	۱۰۰	محبت	رطب	شکر	جوزہ	بطین	مشتری	ویوش	جبرائیل
ج	جامع	۱۱۴	جمع کرنیوالا	مشترک	۷۰	؍	یابس	دارچینی	سرطان	ثریا	مریخ	تونوش	میکائیل
د	دیان	۶۵	معاف کرنیوالا	جلالی	۷۲	عداوت	گرم	صندل سفید	حمل	نقعہ	زہرہ	ہوش	دردائیل
ہ	ہادی	۶۰	راہ دکھانیوالا	جمالی	۱۰۰	؍	؍	؍	؍	؍	؍	؍	؍
و	ولی	۴۶	دوست اور مدد	؍	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	جوزا	؍	عطارد	یولوش	اتمائیل
ز	زاکی	۳۷	پاک کرنیوالا	مشترک	۷۱	؍	خشک	شہد	سرطان	وزداع		کاوش	ترکائیل

حروف تہجی	اسمائے الٰہی	اعداد	معانی	کیفیت	تعداد ورد	نتائج عمل	طبائع	بخور	بروج	منازل	سیارے	جن	موکل
ح	حق	۱۰۸	خداوند	مشترک	۳۰۰	بغض	تر	زعفران	جدی	نثرہ	زحل	عبوش	نکفیل
ط	طاہر	۲۱۹	پاک کرنے والا	جلالی	۷۲	عقد شہوت	گرم	مشک	حمل	طرفہ	مشتری	مربوش	اسماعیل
ي	یٰسین	۱۳۰	بزرگ	جمالی	۱۰۰	فتح زحل	خشک	گل سرخ	میزان	عیبہ	مریخ	مریوش	مہراکائیل
ک	کافی	۱۱۱	تحقیقات کرنے والا	〃	۲۰۰	محبت	تر	〃	عقرب	زہرہ	شمس	قدیوش	اوائیل
ل	لطیف	۱۲۹	باریک بین	〃	۷۲	جدائی	بارد	شب بوست	ثور	عرفہ	زہرہ	عدیوش	طاطائیل
م	ملک	۹۰	حقیقی بادشاہ	〃	۹۰	محبت	گرم	آبی	اسد	عوار	عطارد	نکیوش	دریائیل
ن	نور	۲۵۶	روشن کرنے والا	〃	۷۲	بغض	تر	سنبل	میزان	مساک	قمر	ولیوش	جولائیل
س	سمیع	۱۸	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد شہوت	خشک	مرکب خوشبو	قوس	نطرا	زحل	بغیوش	ہموائیل
ع	اعلیٰ	۱۹۰	بلند مرتبہ	جلالی	۲۰۰	تونگری	سرد	فلفل سفید	سنبل	زبانا	مشتری	فلیوش	لومائیل
ف	فتاح	۴۷۹	کھولنے والا	جمالی	۷۲	عداوت	گرم	جوز	اسد	اکلیل	مریخ	یعطیوش	حمائیل
ص	صمد	۱۳۴	بے پروا	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	بسار	میزان	قلب	شمس	کلایوش	بجمائیل
ق	قادر	۳۰۵	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	بعقد شہوت	خشک	ترنج	حوت	شولہ	زہرہ	شمیوش	عطرائیل
ر	رب	۲۰۲	پروردگار	جلالی	۷۲	مودت	سرد	گلاب	سنبلہ	لائد	عطارد	ہوش	ہوائیل
ش	شفیع	۴۶۰	شفاعت کرنے والا	〃	۳۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	عقرب	بدعہ	قمر	ایشوش	ہمرائیل
ت	تواب	۴۰۹	توبہ قبول کرنے والا	جمالی	۳۰۰	عقد نوم	تر	عنبر	دلو	سعد ذابح	مشتری	ایوش	عزرائیل
ث	ثابت	۹۰۲	قائم رہنے والا	جلالی	۴۰۰	بغض	خشک	عود سفید	حوت	سعد بلع	مریخ	طمیوش	میکائیل
خ	خالق	۷۳۱	پیدا کرنے والا	مشترک	۷۰۰	محبت	سرد	بنفشہ	جدی	سعد السعود	زحل	دلایوش	〃
ذ	ذاکر	۹۳۱	یاد کرنے والا	〃	۷۹	بغض	گرم	ریحان	قوس	ماقبہ	شمس	ایکاوش	برطائیل
ض	ضار	۱۰۱	ضرر پہنچانے والا	جلالی	۷۲	〃	〃	مل سخواں	دلو	مقدم	زہرہ	عایوش	عطرکائیل
ظ	ظاہر	۱۱۰۶	آشکارا	〃	۲۵	عداوت	خشک	مل سرخ	حوت	موخر	عطارد	غفریوش	نونائیل
غ	غفور	۱۲۸۶	بہت بخشنے والا	جمالی	۳۰۰	امراض صحت	〃	قرنفل	〃	رسا	قمر	غزنویوش	یوخائیل

فصل تیسری۔ حُب عملیات اور تعویذات میں۔ حضرت مولانا مولوی محمد اصغر قدس سرہٗ نے پنج مجربات میں لکھا ہے کہ جو کوئی شخص کسی کو عاشق اور دیوانہ بنانا چاہے بروز جمعہ عروج ماہ میں اس عمل کو شروع کرے۔ ہر روز چالیس بار چالیس روز تک پڑھے۔ از ابتدا تا انتہا مطلوب کا دھیان رکھے گویا سامنے موجود ہے۔ یہ عمل واسطے حُب کے سریع التاثیر ہے بشرطیکہ نیت حرام کی نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلدی مطلب حاصل ہوگا۔ اور گوشت وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے۔ وہ عمل یہ ہے۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِلٰہی بحرمتِ میکائیل وجبرائیل واسرافیل و توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ وفرقان محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

ایضاً۔ جو کوئی چالیس روز تک بعد نماز پنجگانہ کے سورۃ واللیل کو ایک سو بار ایک دانہ فلفل سفید پڑھ کر جلائیگا اگر اس کا مطلب سو کوس پر ہوگا بہت جلد حاضر ہوگا۔ ایضاً۔ جو کوئی چاہے کہ فلاں شخص فلاں شخص کا مطیع ہو۔ سات کیلیں آہنی کہ ہر ایک بمقدار انگشت ہو لے کر ہر ایک پر ایک بار سورۃ یٰسین بہ نیت محبت پڑھے اور دم کرے اور کہے کہ سوختم دل وجان فلاں بن فلاں اور بجائے فلاں نام مطلوب کا اور بجائے بن فلاں کے نام اس کی ماں کا لے اور ان کیلوں کو چولھے میں گاڑے اور آگ جلاوے جب وہ کیلیں گرم ہونگی مطلوب دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔ ایضاً۔ جو کوئی چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرے اس آیت کو آیتِ محبت کہتے ہیں۔ چودہ مرتبہ شب جمعہ کو پڑھے اور شیرینی یا میوہ جو چیز کہ مطلوب کو پسند ہو اسپر دم کرے اور جس کو وہ کھلاوے وہ بیشک عاشق ہوگا۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ ہر روز چالیس مرتبہ شیرینی یا اور کسی پر دم کرکے کھلاوے تو انواع انواع یعنی طرح طرح کے فائدے اٹھائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔ یُحِبُّونَھُم کَحُبِّ اللہِ وَالَّذِینَ اٰمَنُوا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ۔ دیگر اس طلسم کو بیچ وقت سعد کے لکھے اور اس کو جانب مشرق مطلوب کے گھر میں لٹکاوے تاکہ ہوا اس کو ہلاوے وہ یہ ہے۔

ع۹۹۹م ۲۱۱۷۷ ۹۳ ۱۲۳۰ ۵

ایضاً۔ واسطے محبت کے اس عزیمت کو مرغ کے انڈے پر لکھ کر آگ میں دفن کرے مثل کتے کے طالب کے پیچھے پھرے گا۔

۱۳۲۱۱۱۳۲۲ اسم وہ عزیمت یہ ہے۔ فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا العجل العجل العجل۔

ایضًا۔ واسطے محبت کے اس آیت کو پان پر لکھے یا دم کرکے جس کو کھلاویگا وہ اس پر دیوانہ ہوگا۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ ایضًا۔ خاک زیر پائے مطلوب اپنے بائیں پیر کی خاک لے کر اس آیت کو سات بار پڑھے اور خاک کو کپڑے میں باندھ کر طالب اپنے پیر سے دباوے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بہت جلد دیوانہ ہوگا اور پا برہنہ دن کو حاضر ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے۔ ھو الذی خلق السّموات والارض فی ستۃ ایام

ایضًا۔ اس نقش کو مٹی کے پیالے پر لکھے اور اسکو پانی میں ڈالے اور یہ عمل سات دن تک کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دوست ہو جائیگا۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل		میکائیل
	اذا زلزلت الارض زلزالہا واخرجت الارض اثقالہا وقال الانسان مالہا یومئذ تحدث اخبارہا الوحا العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ	
عزرائیل		اسرافیل

ایضًا۔ جو کوئی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا جس شخص کے پاس جاوے گا وہ اس کی عزت کرے گا۔ اور ہر ایک کے دل میں اسکی محبت ہوگی۔

۷۸۶

۱۹	۲۹	۷۶	۷۳
۲۷	۲۲	۱۷	۲۸
۲۱	۱۴	۳۱	۳۸
۳۰	۱۹	۲۰	۲۵

ایضًا۔ واسطے حُب کے یہ نقش سورۃ اخلاص کا چار طرح پر کیا جاتا ہے۔ اوّل یہ کہ لکھ کر انار کے درخت پر لٹکادے جب ہوا سے ہلیگا مطلوب فرطِ محبت سے بیقرار ہوگا۔ دوسرے یہ کہ صحرا میں دفن کرے۔ تیسرے یہ کہ اس نقش کو گیہوں کے آٹے میں گولی بنا کر علی الصباح اکیس روز دریا میں ڈالے۔ چوتھے یہ کہ اس نقش کو لکھ کر فتیلہ کرے اور منہ فتیلہ کا خانہ مطلوب کی جانب کرکے اکیس روز بلاناغہ روشن کیا کرے۔ مطلوب بے قرار ہوگا۔ مجرب ہے۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کفوًا	احد

ایضًا۔ واسطے حُب کے اس نقش کو لکھ کر مطلوب کے گھر میں دفن کرے۔ محبت پیدا ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔ ایضًا۔ واسطے حب کے اس نقش کو فتیلہ بنا کر روغن کنجد میں جلاوے۔ انشاء اللہ تعالےٰ تھوڑے دنوں میں حاضر ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵	۶	۱۵	۱۰
۱۹	۶	۱۹	۱۱
۸	۱۲	۱۸	۷

ایضاً۔ اس نقش کو کورے سکورے پر یا نعل اسپ پر لکھ کر آگ میں ڈالیں فلاں علی حب فلاں بن فلاں عاشق شود لکھ دے اور بجائے فلاں بن فلاں کے نام طالب اور مطلوب اور اس کا اور اسکی ماں کا لکھے۔ وہ یہ ہے۔

۱۱۹۰۳۵۲۳۳۸۱۱۹۱۱۱۱۱۰ سے ۱۹۳۵۲۳۳۱۱۱۹۱۱۱۱۱ ع ۱۹۲۹۰۱۱۹۰۳۰۳۸۱۱۲۱۱۵۵۵

ایضاً۔ جب کسی شخص میں باہم کھٹ پٹ ہو جائے۔ جلد اس نقش کو ساعت نیک میں مشکی گھوڑے کی نعل پر کندہ کر کے آگ میں ڈالے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نقش یہ ہے

۱۹	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۶	۱	۶	۹
۵	۱۰	۱۸	۴

فصل چوتھی۔ عملیات اور تعویذات لبغض میں

اخی مکرم حضرت مولانا مولوی اصغر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سات کنکری نمک سانبھر کی لے کر ایک ایک کنکری پر اس آیت شریف کو مع بسم اللہ پڑھے اور دم کرے اولم یر الانسان انا خلقنہ من نطفۃ فاذا ھو خصیم مبین۔

بحق یا بدوح

عام جن العجل العجل العجل ت ک ن العجل وح

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

پھر آگ میں ڈالے عداوت عظیم پیدا ہوگی۔

ایضاً۔ جو کوئی چاہے کہ دو شخصوں میں عداوت ہو والقینا بینھما العداوۃ والبغضاء الیٰ یوم القیمۃ بعد ہر نماز کے ستر بار پڑھے اور بعد ہر دہائی کے نام اس شخص کا لے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت ہو جائے تو کپڑا پہنا ہوا اس شخص کا لیکر یہ نقش لکھے اور آگ میں ڈالے اور نام اس شخص کا اور اسکی ماں کا لکھے۔ وہ نقش یہ ہے

۸۸۸۸۸۸۸ عسہ

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ایضاً۔ اگر کوئی چاہے کہ درمیان دو شخصوں کے جدائی پیدا ہو چالیس روز تک ایک ایک سنگریزہ سفید پر انا اعطینا پڑھکر دم کرے اور سنگریزہ مذکور اسکے گھر میں ڈالدے۔ جدائی ہو۔ ایضاً واسطے عداوت کے یہ ختم مجرب ہے۔ بعض بزرگوں نے فقیر مؤلف کو اجازت دیدی ہے کہ سورۂ یٰسٓ کو اسطور پڑھے کہ اول اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھے پھر سورۂ یٰسٓ شروع کرے جب لفظ مبین اول پر پہونچے کہے بحق سورۂ یٰسٓ اور اس آیت کو پڑھے دابر القوم الذین والحمد للہ رب العٰلمین اور ہتھیلی زمین پر مارے اور نام اسکا لیوے اور تین بار آمین کہے اور ابتدائے سورۃ سے شروع کرے اور جب دوسری مبین پر پہنچے موافق پہلی دفعہ کے کرے۔ یہانتک کہ سورۂ مذکور تمام کرے اور اول و آخر اس عمل کے یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ ایضاً واسطے خرابی دشمن کے اس طلسم کو لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے وہ یہ ہے۔

ھ ۹۹۷۱۱۵۱۳۱۱۲۱
ے۱۱۱۱۱۲ع۲ر م

ایضاً واسطے ہلاکی دشمن کے نقش سورۂ تبت یدا کو کوری اینٹ پر ہر روز چالیس روز تک لکھے اور نیچے نقش کے لکھدے کہ بنام فلاں بن فلاں بجائے فلاں کے نام دشمن کا اور بجائے فلاں بن فلاں نام اسکے باپ کا یا ماں کا لکھے

حبل من مسد	فی جیدھا	حمالة الحطب	وامراتہ	ذات لہب	نارا	سیصلٰی	وما کسب
فی جیدھا	حمالة الحطب	وامراتہ	ذات لہب	نارا	سیصلٰی	وما کسب	عنہ مالہ
حمالة الحطب	وامراتہ	ذات لہب	نارا	سیصلٰی	وما کسب	عنہ مالہ	ما اغنی
وامراتہ	ذات لہب	نارا	سیصلٰی	وما کسب	عنہ مالہ	ما اغنی	وتب
ذات لہب	نارا	سیصلٰی	وما کسب	عنہ مالہ	ما اغنی	وتب	تب
نارا	سیصلٰی	وما کسب	عنہ مالہ	ما اغنی	وتب	لہب	ابی
سیصلٰی	وما کسب	عنہ مالہ	ما اغنی	وتب	لہب	ابی	یدا
وما کسب	عنہ مالہ	ما اغنی	وتب	لہب	ابی	یدا	تبت

اور اینٹ مذکور کو کنوئیں میں ڈالدے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد دشمن خراب ہوگا یا مرجائیگا مجرب ہے وہ نقش مکرم یہی اوپر والا ہے۔

ایضاً۔ واسطے خرابی دشمن کے اس نقش مکرم کو زمین میں دفن کرے وہ یہ ہے .... ←

۵۶	۵۹	۳۰	۲۳
۳۹	۲۳	۸۵	۳۰
۳۰	۲۲	۸۷	۵۳
۵۸	۵۴	۲۶	۲۱

ایضاً۔ اس نقش کو تین روز تک لکھ کر پانی میں گھولکر جس شخص کو پلاوے دل اسکا پھر جاوے اور قبل پلانے کے ستر بار کہے والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیٰمۃ

فصل ۵۔ زبان بندی میں۔ ایک دھاگہ لڑکی نابالغہ سے کتوا کر اس پر سورۂ یٰسٓ تین بار پڑھے اور ہر مبین پر گرہ دے اور وقت گرہ دینے کے

یا ہاروت فلاں بن فلاں
یا ماروت
یا سلیمان بن
فلاں
فلاں بن فلاں
یا ہاروت
۱۱۲۱۲۱ ۱۲۲ ۱۱۱۱۱ ۱۱

زبان دانتوں میں دباوے اور اس دھاگے کو دشمن کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے دشمن کا منھ بند ہو جائیگا۔ **ایضاً۔** اس آیت کریمہ کو ایک ہزار بار پڑھے۔ اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ **ایضاً۔** زبان بندی کا یہ عمل مجرب ہے۔ **ایضاً۔** اس آیت کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۳۰۲ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۷۶۹۶۰۱۱۱۶۱۸۹۵۱۰۵۱۱۹۱۱۱۱۲ اس طلسم کو نیچے زبان کے رکھے دشمن کی زبان بند ہو جائیگی۔ **ایضاً۔** واسطے زبان بندی کے اس نقش حم عسق کو چاندی پر کندہ کرا کے انگشتری بنوا دے۔ جب کسی امیر یا دشمن کے پاس جاوے انگوٹھی پہن لے زبان دشمن کی بند ہوگی اور امیر اس پر مہربان ہوگا۔ مجرب ہے

ح	م	ع	ص	ق
س	ف	ح	م	ح
م	ع	س	ق	ح
ق	ح	م	ع	س
ع	س	ق	ح	م

ایضاً۔ واسطے زبان بندی کے اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے دریا میں رکھ کے کوئی چیز بھاری اس پر رکھ دے کہ بہہ نہ جائے۔ مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۴و	۱۱در	۱۴لا	س ھ
ھ عدا	س ۱	۲و	۱۳
۷ھ ط	فلاں	عـہ	ح ۴
لنا۹	۱۱	عـہ	۹۹۵

فصل ۶۔ خواب بندی میں۔ سورۂ والنّاس کو وقت شب پڑھے اور ایک چھری زمین میں گاڑ دے۔ اور ہر لفظ ناس پر چھری کو گاڑتا جاوے جب چھری زمین میں گھس جاوے تب اس آیت کو پڑھے اور اس پر دم کرے۔ وہ یہ ہے۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ۔ اور چھری کو تین روز سے زیادہ زمین میں نہ رکھے اور جو چاہے کہ خواب کھلے چھری کو زمین سے نکالے اور سورۂ نصر کو پڑھے۔ **ایضاً۔** واسطے خواب بندی کے یہ سورہ ایک کاغذ پر لکھے اور میخ فولاد کو درمیان کاغذ کے رکھ کر اوپر سے ٹھونکے کہ کاغذ میں گھس جاوے پھر

سوراخ والے کاغذ کو چراہے کی خاک سے بند کردے مجرب ہے۔ سورۃ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ عُقِدَتۡ نَوۡمُ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ بِحَقِّ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عُقِدَتۡ نَوۡمَۃُ بۡنِ فُلَانٍ بِحَقِّ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ عُقِدَتۡ رَاۡسُہٗ بِحَقِّ الرَّحۡمٰنِ عُقِدَتۡ شَعۡرُہٗ بِحَقِّ الرَّحِیۡمِ عُقِدَتۡ یَمِیۡنُہٗ بِحَقِّ مَالِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ عُقِدَتۡ یَسَارُہٗ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ عُقِدَتۡ لِسَانُہٗ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ عُقِدَتۡ وَجۡھُہٗ بِحَقِّ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ عُقِدَتۡ ھُدۡیُہٗ بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ عُقِدَتۡ قَلۡبُہٗ۔ بِحَقِّ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ عُقِدَتۡ سَاقَیۡہِ بِحَقِّ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ رِجۡلَیۡہِ بِحَقِّ اٰمِیۡنَ عُقِدَتۡ قَرَارُہٗ وَسُکُوۡنُہٗ بِاللّٰہِ بِحُکۡمِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ عُقِدَتۡ نَوۡمُ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ ایضًا۔ واسطے خواب بندی کے اس تعویذ کو لکھ کر جہاں پر وہ شخص سوتا ہو وہاں دفن کرے۔ وہ نقش یہ ہے۔

ایضًا۔ خواب بندی کیواسطے اس نقش کو لکھے مجرب ہے

۲	۳	۸
۸	۶	۲
۶	۸	۴

اور وہ نقش مبارک یہ ہے کہ تلوار چھری وغیرہ دشمن کی مجھ پر کند ہو جائے۔

فصل ۷۔ اتوار کے دن بالا یعنی ساعت وغیرہ دیکھ کر بکری وغیرہ کی گردن میں

۱	۲	۳	۸
۳	یو	م	۳
۱	۲	۴	۵
۲	عص	۱	۵

موافق شرائط مذکور یہ تعویذ لکھے مگر اوّل باندھکر امتحان کرلے تاکہ شک رفع ہو ۱۱ ۱۹۱۱ ھ تیغ بندی کے جو کوئی اس شکل کو قبضہ شمشیر پر باندھیگا جس شخص سے مقابلہ کریگا ہرگز زخم دشمن سے مجروح نہ ہوگا سحے ۱۱۱۱۳۵۱ و یہ شکل نہایت مجرب ہے لیکن جملہ شرائط سے دشوار ہے لحے طع مارا ایضًا واسطے تیغ بندی کے اتوار کے روز لکھ کر اپنے پاس رکھے جب کوئی دشمن تلوار ماریگا اثر نہ کریگی اول جب لکھے تو امتحان کرلے وہ یہ ہے ۱۱ ۱۳۹۲۷ ایضًا واسطے تیغ بندی کے تلوار یا نیزہ یا بندوق پر باندھکر دشمن کے مقابل ہو۔ عدو کی تلوار وغیرہ کند ہو جائیگی اور دشمن مغلوب ہوگا

اور جو کوئی افسر فوج اپنے جھنڈے پر اس نقش مکرم کو لکھے گا جدھر وہ جھنڈا ہوگا اُدھر فتح ہوگی۔ اور دشمن مقابلہ پر ہرگز نہیں ٹھہرے گا۔ مگر بطہارت تمام اس کو عمل میں لاوے۔ وہ یہ ہے۔

انا	فتحنا	مبینا	مبینا
فتحنا	لك	لك	فتحنا
لك	فتحنا	فتحنا	لك
مبینا	مبینا	نتحنا	انا

ایضاً۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ زخم تلوار اور نیزہ اور بندوق وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ اول امتحان کرلے۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۲۷۱۱۱۳		
۱۵۸۵۹		۱۲۰۱
	۱۷۱۳۱	

س ص ء و		
ابال	۱۱۱۱۱	
	۱۲۶۷	

فصل ۸۔ عملیات اور تعویذات اور حاضر ہونے غائب میں۔ جو کوئی شخص غائب ہو جائے اور اس کا بلانا منظور ہو تو درمیان سُنّت اور فرض نماز فجر کے اکتالیس روز گیارہ بار سورہ فاتحہ پڑھے انشاء اللہ تعالٰے بہت جلد غائب حاضر ہوگا مجرب ہے اور بہت بزرگوں کا آزمودہ ہے۔ ایضاً۔ جو کوئی چاہے کہ غائب کو خواب میں دیکھے اور اس کا حال معلوم کرے یا کوئی عمل دریافت کرنا منظور ہو تو یہ عمل بطور استخارہ کے صدق دل سے طاہر کپڑا پہن کر وضو کرے اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹے اور سورۂ والضحٰے اور سورۂ واللیل اور سورۂ الم نشرح اور سورۂ والتین اور سورۂ اخلاص ہر سورۃ کو سات مرتبہ پڑھ کر بعد اسکے دعا پڑھے۔ اللّٰھم ارنی منامی کذا الک واجعلنی مرہی فرجا و مخرجات وارنی فی منامی ما استبدل بہ اجابۃ دعوتی۔ اور بجائے کذا الک کے اپنا مطلب کہے اگر پہلی رات میں مدعا معلوم ہو جائے تو بہتر ورنہ سات رات تک اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالٰے ۳ سات راتوں سے زیادہ نہ پڑھے کہ حال کھل جائے گا یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ ایضاً اس عزیمت کو لکھے اور ڈول میں کہ کر کنوئیں میں ڈالے اگر آواز ہنسنے کی آوے تو غائب زندہ ہے اور اگر آواز رونے کی آئے تو غائب مر گیا اور وہ یہ ہے ۱۱۹۱۔۱۲۹۱۔۱۱۹۶ ع سلایام ازا۔ ایضاً اس نقش کو لکھ کر چرخے کے اوپر باندھے اور کنواری لڑکی سات مرتبہ چرخہ پھیرے اسکے بعد چرخہ سیدھا کر کے آسمان کی طرف کھڑا کرے وہ رفتہ رفتہ بہت جلدی واپس آ پہونچے۔ خدا کے حکم سے۔ وہ نقش متبرک یہ ہے۔

فصل ۹۔ بھاگے ہوئے کے بیان میں۔ اگر کوئی شخص مثل لونڈی یا غلام یا جانور وغیرہ کے بھاگے اور دریافت کرنا منظور ہو کہ کون سی طرف بھاگا ہے۔ پس اگر ہفتے کے دن بھاگا ہے تو جانب جنوب یا دکن کی طرف تلاش کرنا چاہئے اور اگر اتوار کے دن بھاگا ہے تو جانب مشرق یعنی پورب کی طرف تلاش کرنا

۷۸۶

عدی	وہ	۲ و ا
۱۵ ر	۵۰ ء	دوا
۵۴ ر	ماجرہ	برسدوے

چاہیے اور اگر پیر کے دن بھاگا ہو تو شمال یعنی اُتر کی طرف بھاگا ہے اور اگر منگل کے دن بھاگا ہو تو مشرق کیطرف گیا ہو اور بدھ کے دن گیا ہو جانب مغرب یعنی پچھم کی طرف ہے اور اگر جمعرات کے دن بھاگا ہے تو جانب پچھم تلاش کرنا چاہیے۔ ایضاً جس شخص کا غلام یا جانور بھاگ گیا ہو تو اس گرونامہ کو لکھ کر اپنے ہاتھ سے درخت میں لٹکا دے کہ ہوا سے ہلے اور بھاگا ہوا جلدی آجاوے۔

الٰہی بحرمت عبدالکریم
مشرق

ایضاً۔ اس طلسم کو لکھ کر چرخے میں باندھکر گھماوے انشاء اللہ تعالےٰ ضرور حاضر ہوگا۔

دم طام ۱۸ ۱۳ ۵۸ ۳ ۴۴ ۳۴ و ۵ ۱۱۱۱ ۲ طا
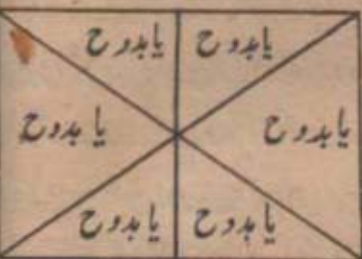
ایضاً۔ اگر غلام یا لونڈی بھاگ جاوے اس مربع کو لکھے اور بیچ میں نام بھاگے ہوئے کا لکھا اور قرآن مجید میں سپارہ ولو اننا جہاں پر یہ آیت واقع ہے لکھے بہت جلد حاضر ہوگا۔ مربع یہ ہے

یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

سیصیب الذین اجرموا صغار عند اللہ و عذاب

ایضاً۔ اتوار کے دن چرخے پر باندھے اور سات مرتبہ گھماوے بھاگا ہوا جلد واپس آوے۔

فصل ۱۰۔ پہچاننے چور میں۔ جس شخص کا مال چوری ہو گیا ہو اور منظور ہو کہ چور کو دریافت کرے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں۔ ایک بدھنی کوری کو اپنے داہنے ہاتھ کے کلمہ کی انگلی پر اٹھاویں اور جس جس پر چوری کا گمان ہو انکا نام لکھ کر بدھنی میں ڈالے اور سورہ یٰسٓ کو مبین تک پڑھے اگر وہ شخص چور ہے تو ضرور بدھنی گھوم جاویگی اور اگر نہ گھومی تو نام اسکا مٹا کر دوسرے آدمی کا نام لکھے اور وہیں تک پڑھے اور اسی طرح تمام شخص متہم کا نام لکھتا جاوے یہانتک کہ بدھنی گھومے۔ اور بزرگ فرماتے ہیں کہ نام متہم کا کاغذ پر لکھ کر بدھنی میں ڈالے اور جب تک وہ نہ گھومے نام لکھ کر ڈالتا جاوے اور چاروں طرف بدھنی کے ان ناموں کو بھی لکھے یا جبرائیلؑ یا میکائیلؑ یا اسرافیلؑ یا عزرائیلؑ مجرب ہے۔ مؤلف عفی عنہ کہتا ہے کہ یہ عمل یا اور کوئی عمل کر کے اگر چور سے مطلع ہو جائے تو چاہیے کہ اسکے چرانے پر کامل یقین نہ کرے اور اسکو ہرگز بدنام نہ کرے بلکہ قرائن سے

دریافت کرے کیونکہ کسی کو بدنام کرنا اچھا نہیں ہے۔ ایضاً۔ جو کوئی چاہے کہ چور کو دریافت کرے صبح کو ایک طشت کے نیچے خروس سفید کو رکھے اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اس طشت پر دم کرے اور جن جن لوگوں پر گمان چوری کا ہو وہ سب ایک ایک دفعہ طشت پر ہاتھ رکھیں جو کوئی چور ہوگا خروس آواز کریگا مجرب ہے۔ ایضاً۔ واسطے دریافت کرنے چور کے چند برگ ترنج لاکر ہر ایک برگ پر اس آیت کریمہ کو لکھے اور آگ میں جلاوے جو چور ہوگا اسکے شکم میں ضرور درد ہوگا وہ آیت کریمہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم السَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللهِ اِلٰہِیْ بحق کبریائی۔ بشرط احتیاط یہ عمل مجرب ہے۔

فصل ۱۱۔ عملیات اور تعویذات رہائی محبوس میں۔ جو کوئی شخص قید ہو جائے اول آخر درود پڑھ کر سات باران آیات کفی کو پڑھے اور اپنی انگلیوں پر دم کرے قید سے رہائی پاوے بسم اللہ الرحمٰن الرحیمۃ وَكَفٰى بِاللهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللهِ شَهِيْدًا وَكَفٰى بِاللهِ عَلِيْمًا وَكَفٰى بِاللهِ حَسِيْبًا وَكَفٰى بِاللهِ هَادِيًا وَكَفٰى بِاللهِ نَصِيْرًاہ ایضاً جب کوئی شخص بے وجہ قید ہو جائے اس تعویذ کو لکھ کر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے اسکی برکت سے جلدی خلاصی پاویگا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المؤمنین فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین ۱۱۳۶۲۵۱۸۹۷۵۱۱۱ ع ایضاً جو کوئی قید ہو جائے اس مثلث کو اپنے پاس رکھے اسطرح پر ایک داہنے ایک بائیں ایک نیچے اور ایک سامنے انشاء اللہ تعالیٰ محبوس بہت جلد خلاصی پاویگا مگر احتیاط ضروری ہے مثلث یہ ہے۔۔۔۔

۴	۹	
۳	۵	۷
	۱	

ایضاً۔ بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے اس نقش کو محبوس کی کمر میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلدی خلاصی پاویگا۔ وہ یہ ہے۔۔۔۔۔

۴۹۶

۸	۱۱	۱۴	۲
۱۳	۱۲	۷	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۵

ایضاً۔ جو کوئی قید میں گرفتار ہو جائے اس نقش کو اپنے پاس رکھے بفرمان خداوند کریم بہت جلدی رہائی ہوگی اور جب رہائی پاوے اس نقش کو دریا میں ڈالے۔ وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔

۴۹۶

۸	۳	۷
۶	۶	۲
۶	[illegible]	۶

فصل ۱۲۔ عملیات اور تعویذات دفع آسیب وجن وغیرہ کے بیان میں۔ اکثر علمائے معتبر سے

منقول ہے کہ جس پر آسیب کا خلل ہو اسکے داہنے کان میں سات بار اذان کہے اور اسکے
بعد سورۂ فاتحہ اور سورہ معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ یٰسین آخر سورۂ حشر یعنی ھو اللہ
الذی سے آخر تک اور سورۂ والصّافات ایک مرتبہ اور سورۂ جن سات بار پڑھے آسیب بھاگ
جاویگا جیسا کہ انسان بھاگ جاتا ہے یا جل جاتا ہے۔ ایضاً واسطے دفع آسیب کے اصحاب
کہف کے نام گھر کی دیوار پر لکھے جس گھر میں یہ اسما لکھے ہونگے انشاء اللہ جن کا گذر نہ ہوگا
الٰھی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذرفطیونس تلیونس وکلبھم
قطمیرہٗ ایضاً۔ چہل کاف کو جس مطلب کیواسطے گیارہ بار پڑھے خدا کے حکم سے مطلب
برآر ہوگا۔ دیگر۔ جس شخص کو خلل آسیب کا ہوگا گیارہ بار پانی پر یا کسی اور چیز پر پڑھکر دم
کرے اور آسیب والے کو دے آسیب بھاگ جاویگا۔ وہ یہ ہے۔ قادِرٌ وَّرَبٌّ قَدَرَہٗ
قضاء نقھفوا قول بقویاد مع قرقش فیقوش بحق ملالش القلب القھام القناتن
تعزیزی تقیل یقول قرب ولاس عن القوام قیاقوم ترقھمانی قیقات یقققفہٗ
فقھو قطاطی وتم تقتدہ یاقوی ایضاً۔ چہل کاف تصنیف حضرت محبوب سبحانی
قطب ربانی غوث الصمدانی حضرت شاہ محی الدین عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ سے ہے
خواص اسکے بہت ہیں۔ یہ رسالہ مختصر انکے بیان کی گنجائش نہیں رکھتا۔ مختصر یہ ہے کہ جس
امر کیلیئے پڑھا جاوے نہایت موثر ہوگا خصوصاً واسطے دفع کرنے جن وغیرہ کے سریع النفع
ہے جس شخص کو دیو یا پری یا خبیث ایذا دیتا ہو چاہیے کہ اسکو سات مرتبہ روغن تلخ پر پڑھے
اور روغن کو آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں ڈالکر انگلیوں سے دباوے کہ روغن باہر نہ
نکلے اور کچھ بدن میں ملے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب کے جلنے کی بو آوے گی اور آسیب بالکل جل
جاویگا بلکہ جلنے کے وقت فریاد کریگا۔ ترجمہ اسکا حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے
فارسی زبان میں کیا تھا جو کہ عام فہم نہ تھا اور یہ رسالہ بزبان اردو ہے لہٰذا فقیر مولف نے
ترجمہ عبارت فارسی شیخ موصوف کو لفظ بلفظ اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ وہ یہ ہے کفاک ربک کم یکفیک
وکفۃ کفکافہا ککمین کان منکلک کافی ہے تجھ کو پروردگار تیرا اکثر کہ کفایت کرے تجھکو از روئے
حادثہ کے چھپا اسکو مانند چھپے ہوئے شکار کے شکوکر۔ کرا لکر۔ فی کبدی تحکی شکشکۃ کلک
بحر کا کہ لپٹا ہے مانند لپٹنے رسی کے جگر میں کھینچتا ہے چھری تیز سے مانند اس شجر کے پیچھے طرح
کفا فی مافی کفاف الکاف کوتیما کوکبا کان۔ کافی ہے خاص کر تجھ کو اسی چیز کو اور کفایت

کرتا ہے تجھ کو باز رکھنے سے اندر جگر کے آلے ستارہ و دل تجلے کوکب الفلک میر کا کہ مشابہت رکھتا ہے تو ستارے آسمان کی روشنی میں (۱) یا خشائیلؑ (۲) یا دولائیلؑ (۳) یا کیکائیلؑ (۴) یا جبرائیلؑ (۵) میکائیلؑ (۶) یا نعمائیل (۷) یا سرکائیلؑ (۸) یا ہمرائیلؑ (۹) یا عزرائیلؑ (۱۰) یا رائیل (۱۱) یا جبرائیل (۱۲) یا میکائیل۔ جس شخص کو چہل کاف معہ موکلاں پڑھنا منظور ہو موافق ہندسوں کے بعد ہر کلمہ کے اسم موکل دم کرے۔

ایضاً۔ یہ نقش چہل کاف کا ہے جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ دیو اور جن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۳۹۰۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۱	۳۹۰۸	۳۹۰۱۶
۳۹۰۷	۳۹۰۱۳	۳۹۰۵

ایضاً۔ اس نقش کو آسیب والے کے بازو پر باندھے آسیب دور ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

ایضاً۔ اس نقش کو حضرت غوث الاعظمؒ کا فتیلہ بنا کر کوری روئی لپیٹے پھر کوری سکوری میں رکھ کر روغن تلخ ڈال کر جلاوے اور شیرینی پر حضرت موصوف کی فاتحہ دیوے آسیب دور ہوگا۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

ایضاً۔ یہ نقش سورہ جن کا ہے اس کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے۔ لڑکا جمیع آفات سے خصوصاً شر بھوت سے اور آسیب وغیرہ سے محفوظ رہیگا اور جس شخص کو جن وغیرہ نے ستایا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے جن وغیرہ بھاگ جاوے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۱	۲	۸	۷
۲۱	۳	۲	۶
۱۸	۱۵	۸	۵
۱۴	۲	۲۳	۲۲

نقش یہ ہے۔ . . . .

۱۱	۸	۱	۲
۲	۱۳	۳	۷
۱۶	۳	۱۶	۷
۶	۱۰	۱۵	عـ

ایضاً۔ جس شخص کے گھر میں جنات ڈھیلے یا پتھر پھینکتے ہوں اس نقش کو دیوار پر قبلہ رو چسپاں کرے جن سے محفوظ رہے گا آسیب کا گذر نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۱۲	۷۸۱۷	۳۸۳۴
۷۸۳	۷۸۲۳	۷۸۹۶
۷۸۱۸	۷۸۲۵۱	۵۸۲۵

ایضًا۔ یہ نقش متبرک سورۂ مزمل کا ہے خواص اسکے بہت ہیں از انجملہ ایک یہ کہ جو کوئی با طہارت لکھکر اپنے پاس رکھے جنوں کے شر سے محفوظ رہیگا اور جمیع بلیات سے دُور رہیگا مجرب ہے۔ تنبیہ جان تو کہ اس فصل میں جن وغیرہ کے شیشہ میں اتارنے کی ترکیب نہیں لکھی یہ امر نہایت مشکل ہے۔ شاید کوئی ناواقفی سے زک اٹھاوے لہٰذا ترک کیا ہے۔

۶	۸	۶	۲
۶	۳	۴	۶
۶	۳	۶	۶
۶	۵	۶	۵

۳۲۵۶۶	۳۲۵۵۹	۳۲۵۲۲
۳۲۵۶۱	۳۲۵۶	۳۲۵۲۵
۳۲۵۶۳	۳۵۲۷	۳۲۵۵۶

فصل ۱۳۔ علامات سحر زدہ اور عملیات اور تعویذات دفع سحر کے بیان میں۔ علامات سحر زدہ یہ ہیں کہ روز بروز لاغر اور بیقرار ہوتا جائیگا اور زن و فرزند اور سب گھر کے لوگوں سے اور کھانے پینے اور بولنے سے نفرت کریگا اور ہڈیوں میں درد ہوگا اور ڈرتا جاگے گا اور بعضوں کو درد سر اور اسہال شکم ہوگا اور مسحور جس پر سحر کیا ہو ہے دیوانوں کیطرح ہوجاتا ہے اور چپ رہتا ہے جس شخص پر سحر کا شبہ ہو اس آیت کریمہ کو خون مرغ سیاہ یا مشک و زعفران گلاب سے لکھے اور گلے میں باندھے اور سات پارچہ کاغذ لے معہ بسم اللہ لکھے اور سات دن تک ایک ایک گولی میں گھول کر پلاوے مجرب ہے۔ سیبطله ان الله لایصلح عمل المفسدین انما صنعوا کید ساحر ولایفلح الساحر حیث اتی بحق اھیا اشراھیا۔ ایضًا۔ واسطے دفع سحر کے سورۂ معوذتین کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر روز پڑھا کرے یا چینی کی رکابی پر لکھے اور دھوکر پلاوے سحر کا اثر نہ ہوگا۔ ایضًا۔ واسطے دُور ہونے سحر کے یہ دو نقش ہیں ایک قصیدہ بردہ اور دوسرے نقش قصیدہ حضرت امیر علیہ السلام کا ہے ان دونوں کی پشت پر قسمت علیکم یا ذوقائیل لکھے اور سبوچہ گلی میں دریا کا پانی یا سات کنوؤں کا بھرے پھر ۳۲۰۰ نقش ڈالے اور پانی کو گرم کرے جب گرم ہوجائے مسحور کو ایک طشت میں بٹھا کر دو آدمی دو طرف سے پانی ڈالیں اور یہ آیت کریمہ فلما جاء السحرة سے لی عمل المفسدین تک پڑھیں اور جب پانی ختم ہوجائے ساری پانی کو ایک جگہ کر کے دریا میں ڈالیں۔ سات روز تک یہ عمل کریں انشاء اللہ مسحور جلد ہی صحت پاویگا نقش قصیدہ بردہ یہ ہے۔

۱۴۳۴۳۲	۱۴۳۴۲۶	۱۴۳۴۲۶
۱۴۳۰۴۰	۱۴۳۴۲۰	۱۴۳۴۳۳
۱۴۱۴۳۸	۱۴۳۴۲۱	۱۴۳۴۲۵
۱۴۳۴۳۴	۴۳۴۲۴	۱۴۳۴۳۶

نقش قصیدہ جناب امیر علیہ السلام کا یہ ہے۔

۳۰۹۱۹	۳۰۹۲۲	۳۰۹۰۷
۳۰۹۳	۳۰۹۲۰	۳۰۹۲۲
۳۰۹۲۳	۳۰۹۱۶	۱۰۹۳۱

68 A

فصل ۱۴ ۔ کیفیت چشم زخم اور اسکے عملیات اور تعویذ آگے بیان میں۔ صحیح مسلم اور تفسیر فتح العزیز وغیرہما میں لکھا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نظر کا لگنا ٹھیک ہے کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی ہے تو وہ نظر ہوتی ہے یعنی تاثیر اسکی بغایت قوی ہے کہ نظر ایک قسم کا زہر ہے کہ حق تعالٰے نے بعض آدمی اور جنوں کی آنکھ میں اسکو رکھا ہے جیساکہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان پر رکھا گیا ہے اور یہ نہ جانے کہ غیر کی نظر لگتی ہے اور اپنے کی نظر نہیں لگتی ہے۔ کبھی اپنے کی بھی نظر لگتی ہے اور فقط آدمی پر نہیں لگتی۔ بلکہ باغ اور اسباب اور مکان اور جانور اور کھیت وغیرہ سب چیزوں پر نظر لگتی ہے۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چیز آنکھ میں اچھی معلوم ہووے ماشاء اللہ ولاقوۃ الاباللہ کہے اس کی برکت سے نظر کا اثر نہ ہوگا کیفیت اس کی بڑی کتابوں میں لکھی ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی شخص نظر لگا دے پس فوراً نظر لگانے والے کا منھ اور دونوں پاؤں اور ستر گاہ ایک برتن میں دھونے کو کہے اور اس پانی کو اسپر چھڑک دے جس کو نظر لگی ہو خدا کے حکم سے جلدی اچھا ہو جائے اور یہ عمل کتب معتبرہ میں لکھا ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب تم سے کوئی منھ وغیرہ دھلائے تو دھو دو۔ اگر دفع نظر کے واسطے تم سے کوئی درخواست کرے کہ منھ وغیرہ دھووے تو دھو دینا چاہئے۔ اور اس کا برا ماننا عبث ہے۔ روایت ہے کہ حضرت عثمان نے ایک خوبصورت لڑکا دیکھا۔ آپ نے فرمایا کہ اسکی ٹھوڑی پر کالا ٹیکہ لگا دو تاکہ اس پر نظر اثر نہ کرے۔ کالا ٹیکا لڑکوں کو دفعیہ نظر کیلئے ترمذی شریف سے ثابت ہے پس معلوم ہوا کہ کالا ٹیکا لگانا بے اصل نہیں ہے۔ ایضاً۔ حسن بصریؒ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو اپنے اوپر یا اپنے مال وغیرہ پر نظر لگنے کا خوف ہو تو چاہئے کہ اس آیت کریمہ کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے وہ آیت کریمہ یہ ہے۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۔ ایضاً۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسینؓ کو اسطور پر تعویذ فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیمؑ حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت اسحٰقؑ کو ان ہی کلمات سے تعویذ فرماتے تھے اُعِیْذُ بِکَلِمَاتِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَرِّ شَیْطَانٍ وَسَوْمَةٍ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ ۔ ہر ایک شخص کو چاہئے کہ اپنے لڑکوں کے گلے میں اس تعویذ کو لکھ کر ڈالے انشاء اللہ تعالٰی جسکے گلے میں یہ تعویذ ہوگا وہ صعوبت سے رہیگا۔

69 70 71

ایضاً۔ جو کوئی اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالیگا۔ حق نظر بد اور بلاؤں سے محفوظ رکھیگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر شیطان وہامۃ وعین لامۃ تحصنت تحصن الف الف لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

ایضاً۔ واسطے دُور ہونے اُمّ الصبیان کے اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے وہ یہ ہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا غفور انہ من سلیمان بن داؤد علیہ السلام یا غوث یا اھیا اشراھیا فی السفر خالد یجعلہ اواسمہ ورکاف بعون اللہ فی کل شفاء علیم یا حافظ یا اللہ یا اللہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔ اور اس فتیلے کو لکھ کر جلاوے اور دھواں اسکا بدن میں لگاوے عصحم علم۔ ایضاً۔ جب لڑکے کو اُمّ الصبیان ہو جائے اس شکل کو کاغذ پر لکھے اور فتیلہ بنا کر جلاوے کہ دھواں اسکے بدن میں مریض کے لگے شکل یہ ہے لحلعج ایضاً۔ جو کوئی شخص اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے تو نظر بد سے محفوظ رہیگا۔ نقش یہ ہے۔

الحمد للہ	رب العالمین	الرحمن الرحیم	مالک	یوم الدین
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
انعمت	علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا
الضالین	آمین	بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم

ایضاً۔ جو کوئی اس نقش کو ہرن کی کھال پر لکھے اور اپنے پاس رکھے نظر بد سے محفوظ رہیگا۔ نقش یہ ہے ....

	۱		
۸		۸	
۴	۵	۷	
۳	۹	۲	

ایضاً۔ جو شخص اس نقش کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے گا چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے گا یا پلاوے گا جمیع بلیات و آفات سے مثل نظر بد وغیرہ سے امان میں رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

فصل ۱۵۔ گریۂ اطفال میں

جب لڑکا سوتے میں اور جاگتے میں ہمیشہ یعنی ہر وقت روتا رہے تو اس آیت بزرگ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے۔

۲۳۹	۴۵۳	۴۵۰	۴۴۶
۴۵۱	۴۴۵	۴۴۰	۴۵۳
۴۴۴	۴۴۸	۴۵۵	۴۴۱
۴۵۲	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ عِنْدَ اللہِ الْاِسْلَامُ۔ تک جس لڑکے کے گلے میں ہوگا وہ لڑکا کم روئے گا۔ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِحَقِّ نَزَّلَ

مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ ان آیات متبرکہ کو چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر پلاوے اور منھ پر بھی وہی چھینٹے دیوے۔ لڑکا رونے سے باز رہے گا اور ان دونوں نقشوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے مجرب ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۳	۴	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۴
۲	۹	۳

ایضاً۔ جو کوئی شخص اس نقش کو باطہارت کاغذ پاک پر روبقبلہ بیٹھ کر لکھے اور جو لڑکا بہت روتا ہو اسکے گلے میں ڈالے وہ لڑکا انشاء اللہ تعالیٰ بہت ہی کم رویگا اور وہ نقش مکرم یہ ہے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص اسکو ماہ محرم

۱۱۱ صو لنسے ۱۱۱ صر ، ۸۸

میں چاندی کی تختی پر کھدوا کر لڑکے کے گلے میں ڈالے لڑکا بہت کم روئے گا اور سب بلیات سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش مکرم یہ ہے

ایضاً۔ اس نقش کو واسطے دفع بدخوابی اور گریۂ اطفال کے بچّے کے گلے میں باندھے وہ یہ ہے۔

ط	ی	ف	ح
ح	ف	ل	ط
ی	ظ	ج	ف
ف	ح	ط	ی

۷۸۶

۴۷۲۴	۴۷۱۸	۴۷۲۵
۴۷۲۳	۴۷۲۲	۴۷۲۰
۴۷۱۹۰	۴۷۱۶	۴۷۲۱

فصل ۱۶ - مریض کا حال دریافت کرنے کے بیان میں۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ دریافت ہو کہ مریض کو کیا مرض ہے یا کوئی آسیب ہے۔ یا کوئی بدنی مرض ہے تو سات تار سوت کے لیکر پیر کے انگوٹھے سے پیشانی تک ناپ کر ایک بار درود شریف اور سات بار الحمد اور ایکبار آیۃ الکرسی پڑھے۔ اسکے بعد سات بار اس دعا کو پڑھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم خَوْشٍ مُنَقَّشٍ حَمَاشٍ شَاقِيْشٍ مَاشٍ ايُوشٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پھر سُوت مذکور کو موافق اول کے ناپ کر دیکھے کہ کم ہوا یا زیادہ۔ اگر ایک اُنگل کم ہووے تو دیو ہے اور اگر دو انگل کم ہووے تو آسیب ہے اگر تین اُنگل کم ہووے بلا ہے اگر چار انگل کم ہو تو اُم الصبیان ہے اگر ایک اُنگل زیادہ ہے نظر آدمی کی ہے اور دو اُنگل زیادہ ہے نظر گفتار کی

ہے اور اگر تین اُنگل زیادہ ہے باؤ ہے۔ اور اگر چار اُنگل زیادہ ہو تپ ہے اور اگر کم اور زیادہ نہ ہو مرض بدنی ہے۔ ایضاً واسطے دریافت کرنے مرض اور آسیب کے لازم ہے کہ باوضو ہو کر اس نقش کو لکھے اور اس نقش پر یہ اسماء سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے ہاتھ پر بھی پڑھ کر پھونک دیوے اگر سحر ہوگا سر اور دوش گراں ہوگا اور اگر آسیب ہے تو مریض کانپے اور اگر مرض ہے تو کچھ بھی اثر نہ ہوگا۔ وہ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

۴۸۶

۳۳۴	۳۲۷	۳۱۶	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۷	۳۳۵
۳۱۹	۳۳۳	۳۱۵	۳۲۳
۳۲۶	۳۲۱	۳۰۲	۳۳۱

ملحشفا ایاء یلحشفا یار ملجشفا النامالم علق بحق سلیمان بن داؤد علیہ السّلام حاضر آید ایضاً۔ طریقہ دیگر دریافت کرنے مرض اور آسیب کا یہ ہے کہ ایک بکورا الیکر اس پر نقش لکھے اور سات مرتبہ مریض پر سے اُتار کر پھر آگ میں ڈالے اور آگ پنکھے سے خوب روشن کرے اگر حروف سفید ہوں سحر ہے اگر حروف سُرخ ہوں آسیب چڑیل ہے اور اگر غائب ہوں آسیب پری ہے اور اگر حروف سیاہ ہوں مرض بدنی ہے۔ وہ نقش مکرم یہ ہے ۲۲۱۱۶۳ ف ۹۱۵۱۸۳۱۱ ایضاً اگر کوئی شخص بیمار ہو اس روز نامہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھے۔ اور ہر روز ہر شب کیلئے جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرے تو شافی مطلق کی عنایت سے جلدی شفا حاصل ہو اور روز شنبہ کو جو کوئی بیمار ہو اس روز کا عامل زحل ہے۔ بیمار پر آٹھ دن بہت گراں ہیں۔ بیماری اس کی غم یا تلخہ چشم زخم ہے علالت پر ٹھہریگا اور رنج سہے گا۔ اور سارا جسم بھاری ہوگا اور تشنگی ہوگی نیند کم ہووے گی اور اگر بیمار ہو لڑکا تمام دن اور رات روئیگا۔ دودھ دیکھ کر مُنہ موڑیگا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی دودھ پلائی نے اسکو کسی غیر عورت کیسامنے دودھ پلایا ہے بچہ کو نظر ہو گئی سات روز گراں ہیں۔ صدقہ ماش سیاہ سوا پاؤ اور جامہ سیاہ سوا گز اور تھوڑا سا لوہا محتاجوں کو دیوے اور نیز ایک تعویذ نظر بد کا لکھ کر گلے میں ڈالے شب شنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری اسکی نیلی پری کی ہے صدقہ کسی جانور سیاہ رنگ اور چار گز کپڑا اور کپڑے کے ایک گوشہ میں تھوڑی کو تلے اور ایک میں تھوڑا لوہا اور ایک طرف ہلدی اور ایک میں روئی باندھ کر کسی کو دے اور ایک تعویذ نظر بد کا لکھے اور گلے میں ڈالے اگر روز یکشنبہ کو بیمار ہو اس روز کا عامل آفتاب ہے بیمار چودہ روز تک بہت علیل ہوگا آخر صحت ہوگی بیماری اس کی بہ سبب برہنہ ہو نیکے یا بجہت

کھانے طعام سفید کے ہے علامت اسکی یہ ہے کہ درد سر اور تمام بدن اس کا گرم ہوگا۔ اور
تمام رات دن بے قرار ہوگا اور آنکھیں سرخ اور منہ زرد ہوگا اور کسی سے بات نہ کریگا اور
خواب میں ڈریگا اور صدقہ دہی چاول اور کپڑا پہنا ہوا بیمار کا یا سات روٹی تیل سے چپڑ کر
کسی محتاج کو دے۔ شب یکشنبہ کو بیمار ہو بیماری اسکی بہ سبب سایہ کالی پری کے یا
کسی دیو کے ہے۔ علامت یہ ہے کہ بدن سُست ہوگا اور خواب میں ڈریگا اور دیکھے گا
کہ کوئی شخص سامنے کھڑا ہے اور کسی سے بات نہ کریگا۔ صدقہ سوا گز کپڑا زرد رنگ اور
ہلدی اور زرد چاول دے۔ روز دوشنبہ کو اگر کوئی شخص بیمار ہو اس دن نوبت مہتاب
کی ہے۔ بیمار پر پندرہ روز گراں ہیں۔ بیماری اسکی بسبب نظر چھیل یا کوا پری یا کھانے
سفید کے ہے۔ علامت اسکی یہ ہے کہ درد سر اور سُستی جگر اور تمام بدن میں درد ہوگا اگر
بچہ بیمار ہو اُم الصبیان سے۔ اُم الصبیان نام ایک ڈیونی کا ہے کہ لڑکے کو دودھ پلا دیتی
ہے اسی سبب سے لڑکا کسی عورت کا دودھ نہیں پیتا ہے یہاں تک کہ ہلاک ہو جاتا ہے
صدقہ ہلدی اور سندھور لڑکے کے سر پر باندھے اور ایک مرغی سفید اور تل سوا پاؤ
یا ایک مُرغ سپید اور تھوڑا تیل اور سوا ماشہ چاندی محتاجوں کو دے۔ روز سہ شنبہ
کو اگر بیمار ہوا ہے اس روز مریخ ہے۔ بیمار پر دس روز گراں ہیں۔ بیماری اسکی بہ سبب دیو
کے ہے اور اسکے گھر میں آسیب ہے یا اسکے گھر میں کوئی درخت ہے کہ اس پر کوئی
آسیب ہے اسکی نظر لگی ہے۔ علامت جاگنے میں ناف اور شکم میں درد ہوتا ہے اور تمام بدن
کانپتا معلوم ہوتا ہے اور نیند نہیں آتی ہے۔ صدقہ سوا گز کپڑا سُرخ رنگ اور مسور سرخ
اور برنج اور کنجد اور چند گل انار اور ایک کپڑا مریض کے بدن کا اور سات سیر آرد گندم
اور روغن زرد سوا سیر اور ایک مُرغ سرخ مریض کو دکھا کر مستحق کو دے اگر لڑکا بیمار
ہو نظر ڈائن اور بد کی لگی ہے۔ صدقہ شیر اور برنج پکا کر تھوڑا سا کپڑا سرخ ہمراہ شیر برنج
کے رکھے اور کسی محتاج کو دے اور اگر عورت حاملہ بیمار ہوتے بیماری اسکی سبب
سے ہے کہ رات کو واسطے کسی صورت کے اُٹھی تھی اسوقت دیو کھڑا تھا اُس کی نظر
پڑی اور ڈر گئی۔ علامت درد شکم اور پیشاب میں بدبو اور سوتے میں ڈرے اور تمام
جسم میں کانٹے سے چُبھیں۔ صدقہ ایک بچہ کبوتر سیاہ ذبح کرکے خون اس کا ناخون
میں لگا دے اور گرم پانی سے دھووے اور اس پانی کو چولہے میں ڈالے شب سہ شنبہ کو

اگر بیمار ہو بیماری اسکی بسبب سردی یا خوف یا نظر دیو یا پری کے ہے۔ تھوڑی اجوائن کھاوے۔ صدقہ جامہ سفید یا سیاہ اور ایک مرغ اور سوا ماشہ چاندی کسی کو دے۔ روز چہارشنبہ اگر بیمار ہو اس روز عطارد ہے۔ بیمار پر پندرہ روز گراں ہیں بیماری اسکی اس سبب سے ہے کہ کسی بزرگ کی نذر مانی تھی وہ ادا نہیں ہوئی اور یا کوئی رنج دل میں ہے۔ علامت درد سر سینہ و پشت۔ صدقہ روغن کی روٹی پکاکر اور گز کپڑا اور تھوڑی چاندی اور ایک انڈا مرغ کا اور ایک مرغ سفید اور اگر ممکن ہو تو سوا پاؤ گوشت اور سوا پاؤ چاول اور سوا پاؤ تیل سیاہ محتاجوں کو دے۔ اور اگر لڑکا بیمار ہو اسکی دودھ پلانیوالی نے ایک غیر عورت کے سامنے دودھ پلایا ہے۔ علامت یہ ہے کہ لڑکا دودھ نہ پیے۔ سُست رہے صدقہ ایک چراغ آٹے کا بناوے چار یہ گھی ڈال کر چاروں طرف سے اس کی بتی جلاوے اور دریا میں ڈالے۔ اور نمک اور موٹھ اور برنج محتاجوں کو دیوے۔ شب چہارشنبہ کو اگر بیمار ہو۔ بیماری اس کی بسبب کسی غم کے ہے۔ صدقہ سوا پانچ پاؤ برنج اور ایک مرغ اور کپڑا مریض کے بدن کا اور سوا پاؤ کی دو روٹیاں کسی مستحق کو دے۔ روز پنجشنبہ کو اگر بیمار ہو روز مشتری ہے۔ بیمار پر دس روز گراں ہیں بیماری اسکی اس سبب سے ہے کہ کسی روز برہنہ غسل کیا ننگا بدن کسی پری کو اچھا معلوم ہوا یا آدھی رات کو پانی پینے یا پیشاب وغیرہ کیلئے اُٹھا ہے اور نظر پری کی پڑی ہے۔ علامت اسکی یہ ہے کہ درد سر اور درد کمر اور درد ناف رہے اور سوتے میں ڈرے اور آنکھ اس کی بند ہوتی جاوے صدقہ اس کا یہ ہے مرغ سرخ اور جامہ زرد اور سرخ اشیاء اور تھوڑی مہندی کے پتے اور سوا پاؤ گندم اور تھوڑی چاندی۔ اور اگر لڑکا بیمار ہو تو ہے۔ ام الصبیان نے دودھ پلایا ہے۔ علامت یہ کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ نہیں پیتا۔ اگر بچہ کچھ پیتا ہے فوراً قے کر دیتا ہے اور لحظہ بلحظہ زرد اور سبز ہو جاتا ہے۔ اور گھڑی گھڑی میں لاغر ہوتا ہے۔ صدقہ ایک چراغ جَو کے آٹے کا بناوے اور چاروں طرف اس کی بتی جلاوے۔ کھیر پکا کے مریض کو دکھا کر دریا میں چھوڑے۔ شب شنبہ کو اگر بیمار ہو جاوے۔ سبب اس کا شر دیو یا پری کے ہے کہ رات کو چلتے وقت کسی پری کو رفتار اچھی معلوم ہوئی۔ علامت درد اعضا اور سُستی بدن اور پیروں میں درد ہو۔ صدقہ ایک بکری کا بچہ سیاہ رنگ کا آرد جَو سوا سیر نمک و روغن کنجد سوا چھٹانک کسی محتاج کو دے اور اگر روز جمعہ کو بیمار ہو اس روز زہرہ ہے

بیمار پر گیارہ روز تک شدت رہے۔ بیماری اسکی بہ سبب غلبہ خون کے ہے یا کسی جگہ خود بخود گر پڑا ہے اور وہاں کوئی جن تھا اس کا دھکا لگا ہے۔ علامت کاہلی بدن اور سر میں درد ہووے اور خواب میں ڈرے اور آنکھیں سرخ ہوں۔ صدقہ خاک چار چوراہے کی یا خاک مرگھٹ کی لے کر سفید بکری کے خون میں تر کرے اور ایک چراغ ماش کے آٹے کا بناوے اور تھوڑا سا سیندور اور تھوڑی ہلدی رکھ کر ان سب چیزوں کو ایک سیاہ کپڑے میں باندھے اور کوری ہانڈی میں رکھ کر دریا میں ڈالے اور ایک روٹی سوا پاؤ آٹے کی پکا کر روغن زرد سوا پاؤ شکر تھوڑی چاندی اور سوا گز کپڑا سفید کسی کو دے۔ اور اگر لڑکا بیمار ہووے اس کو صدمہ دیو یا پری یا کھانے دودھ یا نہانے کے سبب سے ہے۔ علامت درد سر اور زانو اور آنکھوں سے پانی جاری ہوگا اور چہرہ زرد ہوگا اور دودھ نہ پئے گا۔ کوے یا مرغ کی دُم کے بال لیکر جلاوے اور دھواں اس کا بدن پر پہنچاوے اور کھیر پکا کر محتاج کو دیوے شب جمعہ کو اگر بیمار ہو بیماری اس کی صدمہ دیو یا پری ہے صدقہ روغن کنجد دال ماش اور دال مسور یا کوئی جانور سفید اور قدرے چاندی اور اگر ممکن ہو تو ایک روٹی ڈھائی پاؤ کی روغن گاؤ میں تر کر کے اور شکر سفید ڈال کر اور کپڑا سفید اور ایک انڈا مرغ اور تازہ پانی محتاج کو دے اور اگر کوئی شخص بیمار ہو اور دن بیماری کا معلوم نہ ہو بیمار اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر جمع کر کے سات پر طرح دے اگر ایک باقی رہے روز شنبہ ہے۔ اگر دو بچیں روز چہارشنبہ ہے۔ اور اگر چھ بچیں روز پنجشنبہ ہے۔ اور اگر سات بچیں روز جمعہ ہے۔

فصل ۱۷۔ عملیات اور تعویذات شفاء امراض میں۔ جب کوئی شخص کسی مرض میں مُبتلا ہووے تو اس شخص کو لازم ہے کہ سورۂ الحمد کو سنت اور فرض فجر کے درمیان میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کی میم کو الحمد کی لام سے ملا کر اکتالیس بار چالیس دن تک لگاتار پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض یا مسحور کو پلاوے بفضلہ شفا پاوے۔ **ایضاً**۔ سورۂ فاتحہ کو چینی کی رکابی میں گلاب اور مشک اور زعفران سے لکھے اور دھو کر پلاوے بہت جلد شفا پاوے۔ **ایضاً** جب کوئی بیمار ہو ختم یا سلام پڑھے ترکیب یہ ہے کہ اسم شریف یا سلام کو ایک لاکھ پچیس ہزار بار ایک جلسہ میں طاق آدمی مل کر پڑھیں اور فاتحہ دیکر شیرینی تقسیم کریں۔ اسم شریف کی برکت سے مریض بہت جلدی شفا پاوے مجرب ہے۔ فقیر مؤلف نے تجربہ

کیا ہے۔ ایضاً۔ جو کوئی بیمار ہو یہ چھ آیتیں قرآن شریف کی جنھیں آیات شفا کہتے ہیں۔ بیمار کے واسطے ایک چینی کی رکابی پر مع بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ کے لکھے اور پانی میں دھو کر بیمار کو پلاوے آیات شفا کی یہ ہیں۔ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ۔ ایضاً۔ جو کوئی بیمار ہو وہ اس رباعی شریف کو اول اور آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے خدا کے فضل سے شفا پاوے۔ رباعی۔

اے در صفت ذات تو حیراں توبہ — وز ہر دو جہاں خدمت درگاں توبہ
علت تو ستانی و شفا ہم تو دہی — یارب تو بہ فضل خویش بستاں توبہ

ایضاً۔ یہ نقش دعائے حزب البحر کا ہے اسکو لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈال کر یا چینی کی رکابی پر لکھ کر اسکو پلاوے۔ ہر ایک امر کیلئے مفید ہے۔ نقش یہ ہے۔

۲۳۲۳	۳۳۴۶	۲۳۲۳	۳۳۴۰
۲۳۳۴	۲۳۳۹	۲۳۴۸	۲۳۳۵
۳۳۳۸	۲۳۴۱	۳۳۳۸	۲۳۱۴
۳۳۳۷	۲۳۳۵	۳۳۳۷	۲۳۴۲

ایضاً۔ یہ نقش تینوں قل کا ہے جو شخص اس نقش کو جمعہ کے دن لکھ کر بازو پر باندھے وہ جمیع امراض و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے۔ نقش یہ ہے۔

ایضاً۔ یہ نقش اسم یا حفیظ و یا حیّ کا ہے۔ کوئی بیمار کے داہنے بازو پر باندھے خداوند کریم کے فضل و کرم سے بہت جلدی شفا پاوے اور جسکے پاس یہ نقش ہوویگا وہ جمیع صدمات و آفات سے بچا رہیگا۔ اوّلاً اعداد یا حفیظ کو مربع میں پُر کرے۔ بعدہٗ اعداد یا حیّ کے مثلث کو۔

۷۸۶

۳۱۶۷۸	۳۱۶۶۰	۳۱۶۸۸	۳۱۶۸۳
۳۱۶۸۰	۳۱۶۸۱	۳۱۶۸۶	۳۱۶۴۷
۳۱۶۸۶	۳۱۶۸۲	۳۱۶۹۰	۳۱۶۷۷
۳۱۶۸۵	۳۱۶۷۹	۳۱۶۷۹	۳۱۶۸۴

۷۸۶

۳۵۲۱۲	۳۵۴۶	۳۵۳۲	۳۵۴
۳۵۲۴	۳۵۴۵	۳۵۳۴	۳۵۲۸
۳۵۳۸	۳۵۴۱	۳۵۳۲	۳۵۳۵
۳۵۳۷	۳۵۲۶	۳۵۲۷	۳۵۴۴

ایضاً۔ یہ نقش متبرک سورۂ لقمان

۳۹۷۳۵	۳۹۷۵۳	۳۹۷۵۶	۳۹۷۴۲
۳۹۷۲۵۵	۳۹۷۵۸	۳۹۷۴۸	۳۹۷۵۴
۳۹۷۳۴	۳۹۷۵۸	۳۹۷۵۱	۳۹۷۴۷
۳۹۷۵۲	۳۹۷۲۶	۳۹۷۴۵	۳۹۷۵۷

۲۸۸ ۳۲۲ ۲۴۹ ۵۲ ۸ ۱۰ ۴ ۳۵۱ ۲۵ ۹ ۲۵

۷۸۶

۱۰۵۴۵	۱۰۵۲۸	۱۰۵۴۳
۱۰۵۴۰	۱۰۵۴۲	۱۰۵۴۴
۱۰۵۵۱	۱۰۵۴۶	۱۰۵۲۹
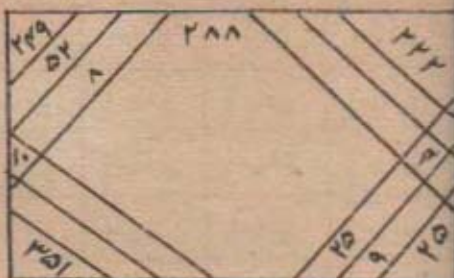
کا ہے کاغذ پر لکھ کر حاملہ عورت کے گلے میں
ڈالے یا جو شخص اپنے پاس رکھیگا۔ اہل یقین
سے ہو ویگا نقش مکرم یہ ہے۔

ایضًا۔ یہ نقش آیۃ الکرسی کا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو لکھ کر اسکے گلے میں ڈالے
خدا کے حکم سے مریض بہت جلدی شفا پاوے مجرب ہے۔ اور جو کوئی اپنے پاس
رکھے انشاء اللہ سب آفتوں سے بچا رہے۔ نقش یہ ہے ...

ایضًا۔ یہ نقش لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ
بہت جلدی بیمار شفا پاوے مجرب ہے اور وہ یہ ہے......

ایضًا۔ حضرت اخی مولوی محمد اصغر علی غفر اللہ الغفار نے
فرمایا ہے کہ جو شخص برگ پان پر اس آیت کریمہ کو لکھے اور
قبل آمد بخار کے مریض اس کو دیکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ بخار دور ہو جائے اور اگر بخار
آجائے تو بعد آنے بخار کے اس پان کو کنوئیں میں ڈالے۔ عمل تین روز تک کرے۔ وہ
آیت کریمہ یہ ہے۔ یرید شمساً وَّلَا زمھریرًا۔ ایضًا۔ حضرت اخی رحمۃ اللہ نے
فرمایا ہے کہ جب کسی شخص کو تپ لرزہ آتا ہو پان یا برگ پیپل پر اس آیت
کو لکھے اور برگ کو مریض دیکھے۔ اگر خدانخواستہ بخار آوے تو برگ مذکور کنوئیں
میں ڈالے۔ اس کو تین روز تک مریض دیکھے گا شفا پائے گا۔ وہ آیت شریفہ یہ ہے
قُلْنَا یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا اِلٰی اٰخرہٖ۔ ایضًا۔ واسطے تپ لرزہ کے
لہسن کے جوے پر لکھ کر ہاتھ میں باندھے تین باری میں بخار دفع ہو جاویگا۔ باری
اسم باری دوم سر اسم باری سوم سر اسم مجرب ہے۔

ایضًا۔ جس شخص کو تپ لرزہ آتا ہو اس نقش کو لکھ کر اسکے گلے میں ڈالے یا ہاتھ

میں باندھے یا پانی میں گھول کر پلاوے
مریض صحت پاوے مجرب ہے۔
وہ نقش مکرم یہ ہے۔ ....

یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ

ایضاً۔ اس نقش کو واسطے تپ ولرزہ
کے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے
خدا کے فضل وکرم سے بہت ہی
جلد شفا پاوے۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایضاً۔ واسطے دفع کرنے عارضہ صرع کے سورۂ سجدہ کو
جو کوئی شخص لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے بفضل خدا
صرع کے عارضہ سے محفوظ رہے وہ یہ ہے

یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج
یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج

ایضاً۔ جس شخص کو صرع کا عارضہ ہو اس تعویذ
کو روز شنبہ کی اول ساعت میں تختی مسی پر کندہ
کرا کے گلے میں ڈالے عارضہ صرع کا دفع ہوگا ایک طرف تختی کے یَاقَھَّارُ اَنْتَ
الَّذِیْ لَایُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَھَّارُ اور دوسری طرف یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ
عَنِیْدٍ اَنْتَ قَھَرٌ فَھُوَ عَزِیْزٌ سُلْطَانُہٗ مَایُذَلُّ نہایت مجرب ہے۔ ایضاً۔ واسطے دور
ہونے صرع کے ان حرفوں کو لکھ کر پیشانی پر مصروع کے باندھے۔ (۷۸۶) کھیعص
بحق حم حم عسق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ صرع فلاں بن فلاں دور
شو۔ ایضاً۔ جس کو عارضہ صرع کا ہوجائے منگل کے دن ایک سفید مرغ لے کر ذبح
کر کے اس کے خون سے اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔
ایضاً۔ واسطے دور ہونے عارضہ چیچک کے سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس آدمیوں
سے بے نقطہ اور حروف عین اور میم اور واو کشادہ لکھوا کر گلے میں ڈالے خدا کے
فضل سے چیچک نہ نکلے گی۔ نہایت مجرب ہے۔ ایضاً۔ جب عارضہ چیچک کا شروع ہو
اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے مجرب ہے۔ اور وہ نقش

(اگلے صفحہ پر)

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے چیچک کے شرف آفتاب میں لکھ کر بازو کے اوپر باندھے وہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الرحیم ۱۹۱	الحمد للہ ۱۹	رب العالمین
الرحمن الرحیم ۲	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین آمین

ایضاً۔ جس کسی کو چیچک نکلے اس نقش کو کو لکھ کر مریض کو پلاوے۔ خدا کے فضل سے صحت پاوے۔

سلامٌ ۱۳۱	قولاً ۱۲۷	من رب ۱۹۲	الرحیم ۱۳۸
۳۲۲۰	۱۸۸	۱۳۳	۱۳۳
۱۸۷	۱۹۷	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۲۴	۳۱۹	۳۹۱

ایضاً۔ جب وبا کے ہیضہ کی شدت ہووے اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے اور بجائے فلاں کے نام اس شخص کا لکھے کہ جسکے پاس تعویذ ہوگا سوائے موت کے اور سب آفات سے محفوظ رہیگا۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۲۸	۳۵	۲۲
۲۶	۲۱	۱۶	۲۷
۲۰	۲۳	۱۶	۱۷
۲۹	۸	۱۹	۲۲

ایضاً۔ جس شخص کے سر میں درد ہو اس تعویذ کو لکھ کر اپنی کمر میں باندھے وہ تعویذ یہ ہے۔ صععععر لحعععف

کھیعص	یابدوح	یا حق
یا حفیظ	یا حفیظ	یا حفیظ
یالطیف	یا حفیظ	یالطیف
یا حفیظ	یالطیف	یا حفیظ
الٰہی بحرمت نبی	یا بدوح	فلاں را نگہدار

ایضاً۔ واسطے درد نیم سر کے اس تعویذ شریف کو ماہ رمضان کے آخر جمعہ میں بعد نماز جمعہ کے قبلہ رو بیٹھ کر لکھے اور جب کسی کے آدھے سر میں درد ہو یہ تعویذ سر میں باندھے مرض سے بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط الم تر الٰی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا۔ ایضاً۔ واسطے درد سر کے اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر باندھے ۱۱۱ سوہے لائیے۔ ایضاً۔ جس شخص کے سر میں درد ہو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے دونوں طرف کی کنپٹی کو پکڑے اور الحمد پڑھے اور انگلیوں کو ذرا ذرا سا کھسکاتا جاوے یہاں تک کہ دونوں انگلیاں پیشانی پر لاکر بعد ختم الحمد کے مل

small pox

difficult Disease

headache

Half Headache

102 103 104 105 106 107 108

یا میکائیلؑ		یا جبرائیلؑ
یا اسرافیلؑ		یا عزرائیلؑ

جاویں۔ اسی طرح سے تین مرتبہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ درد جلد دُور ہو گا۔ مجرب ہے۔ ایضاً۔ اس نقش کو لکھ کر سر پر باندھے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

ایضاً۔ اس نقش کو لکھ کر واسطے درد سر کے سر پر باندھے۔

۷۸۶

۲۷	۳۰	۲۹	۳۶
۳۲	۳۱	۳۳	۳۷
۲۲	۲۵	۲۴	۲۱
۲۹	۲۴	۲۹	۴۰

ایضاً۔ جس شخص کی ناک سے خون جاری ہو۔ اس خون سے اسکی پیشانی پر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو جائے گا۔ وہ یہ ہے۔ دمہ دمہ طلو طلو کلمہ کلمہ طلو مجرب ہے۔ ایضاً۔ جس شخص کی ناک سے خون جاری ہو اس شکل کو اسکی پیشانی پر اسی خون سے لکھے ہوئے مجرب ہے اور وہ یہ ہے۔

اے خون اے کندہ مادرے دختر مارا حریف بریاست

ایضاً۔ جس شخص کو ضعف بصر ہو یا آنکھیں دُکھتی ہوں اس آیت کریمہ کو تین بار نماز پنجگانہ کے پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے انشاء اللہ تعالےٰ آنکھ دُکھنے سے محفوظ رہے گی اور بینائی تیز ہو گی۔ اللھم متعنی مبصری واجعلنہ الوارث وار نی فی الدو دناری والنصری علی من ظلمنی۔ جو شخص سات مرتبہ ہر روز پڑھے گا آنکھیں درد نہ کریں گی اور قوت زیادہ ہو گی۔ یرق یرق یرق۔ ایضاً۔ واسطے شب کوری کے اس نقش کو چہار شنبہ کے دن لکھے اور سر میں باندھے خدا کے فضل سے صحت ہو گی۔

احمد	محمد
مرتضےٰ	مصطفےٰ

ایضاً۔ جس شخص کی داڑھ میں یا جہاں کہیں درد ہووے اس نقش مکرم کو باطہارت لکھے اور دھو کر پیئے۔ درد خدا کے فضل سے فوراً موقوف ہو جائے گا۔ اکثر لوگوں نے تجربہ کیا ہے۔ درد گلے میں بھی مفید ہے اور مجرب ہے وہ نقش یہ ہے

ایضاً۔ جب کسی کی گردن میں درد ہو اس آیہ کریمہ کو لکھ کر گلے میں باندھے درد رفع ہو۔

ط	رادم	راما	۱۲ وما	مناوره	حاضرداد	دو	یا احد ۲	یا حی ۹	یا جنید ۳
سفت	عرن	عران	مرغران	اسفو	دلو	دود	یا لطیف	یا بصیر ۲	یا کبیر ۵
رسول اللہ	محمد	اللہ	الا	الٰہ	لا	بحق	یا نذیر ۹	یا خلیل ۱	یا باری ۱
ورضی اللہ	بحق قرآن	بحق فرا	بحق	بحق زبور	بحق انجیل	بحق توریت			

بے چینی رفع ہو۔ آزمودہ ہے۔ آیت شریف یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِہِمْ اِلَی الْاَذْقَانِ فَہُمْ مُقْمَحُوْنَ ۝ ایضًا۔ واسطے درد گلو کے اس تعویذ کو لکھ کر گر دن میں باندھے۔ وہ یہ ہے ....

٣٨١٥	٣٨٤	٣٨٩
٣٨٧	٣٨٨	٣٨٥
٣٨٧	٣٨١٣	٣٨٥

ایضًا۔ جب کسی کے کان میں درد ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر کان میں باندھے درد کم ہو گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ لَمْ یَسْمَعْہَا کَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْہِ وَقْرًا فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۝ اور دوسرے کو پیئے انشاء اللہ تعالیٰ صحت پاوے۔ ایضًا واسطے دفع ہونے ہول دل اور درد دل کے اس نقش کو بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب سات دن بلاناغہ لکھے اول روز دو نقش لکھے ایک کو گلے میں ڈالے اور دوسرے کو گھول کر پیئے۔ اور ہر روز ایک تعویذ گھول کر پیا کرے بفضلہ تعالیٰ شفا ہو گی مجرب ہے۔

لاحول	لاحول	اللہ اللہ	العلی العظیم
العلی العظیم	اللہ اللہ	ولاقوۃ	ولاقوۃ
ولاقوۃ	لاحول	العلی العظیم	اللہ باللہ
الاباللہ	العلی العظیم	لاحول	ولاقوۃ

ایضًا۔ جس شخص کو درد دل یا خفقان دونوں ہوں اس نقش مکرم کو باطہارت بیٹھ کر بہ خلوص نیت لکھے

٧٨٦

٢٢٢٤	٢٢٣٨	٢٢٢٥	٢٢٣١
٢٢٢٦	٢٢٣٠	٢٢٢٠	٢٢٣٧
٢٢١٧	٢٢٢٤	٣٣٣٠	٢٢٣٦

٧٨٦

٨٩٢٧	٢٩٢٢	٨٩٢٠
٨٩٢٢	٨٩٢٤	٢٩٢٦
٨٩٢٣	٨٩٢٤	٨٩٢١

١٠٣٦	١٠١٠	٥٧	١٥٣
١٥٨	١٥١	١٤٧	١٥٩
١٥١	١٥٥	١٦١	١٤٩
١٦١	١٦١	١٥٠	١٥٦

انشاء اللہ تعالیٰ ہول دل موقوف ہو گا۔

ایضًا۔ جب کسی عورت کی چھاتی میں درد ہو اس دعا کو مٹی پر دم کر کے اسکو پیئے درد رفع ہو گا۔ دعا یہ ہے۔ انی متی متہاسر خی روش والی بیدی والزقائی اسب دن دست دن اسامہ اس بلاس۔ ایضًا۔ واسطے درد پشت کے اس آیہ کریمہ کو پشت پر باندھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یَخْرُجُ مِنْۢ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ آخر آیت تک برحمتک یا ارحم الراحمین۔ جس عورت کا دودھ کم ہو گیا ہو وہ سورۂ حجرات کو زعفران سے لکھے اور دھو کر عورت کو پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بہت ہو گا۔ ایضًا جس عورت یا گائے یا بکری کا دودھ کم ہو گیا ہو بغیر قلعی کا طشت لے کر طشت کو خوب دھووے پھر اس طشت پر اس آیت کو لکھے اور دھو کر پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بہت ہو گا

اور وہ آیۂ کریمہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ثم قست قلوبکم من بعد
ذالک آخر آیت تک پڑھے اور اسی کو لکھے۔ ایضاً۔ واسطے زیادہ ہونے دودھ کے
سورۂ یٰسین کو کاغذ پر لکھے اور اسکا پانی دھوکر پلاوے اور نمک پر پڑھے۔ ایضاً
واسطے زیادہ ہو جانے دودھ کے اس نقش کو لکھ کر
چھاتی پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۹	۸
۱۴	۱۷۵	۴	۲
۱۳	۱۲	۱۴	۱۴
۶	۹	۳	۱۰۰

ایضاً۔ اس نقش کو واسطے درد شکم کے باندھے
انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلدی درد شکم
دُور ہوگا۔

ایضاً۔ واسطے درد شکم کے اور بند ہونے خون شکم کے
اس تعویذ کو لکھ کر شکم پر باندھے نفع ہوگا وہ یہ ہے۔

۱۲۵ب	۱۲۰۰	۲ لا
۲۱ ط	۲۱۶	۳
۱۹۷۰۵ ۳	۲۰۵	۱۶۰

ایضاً۔ جس شخص کو بدہضمی کا عارضہ ہو یہ دعا تین بار
ہاتھ پر دم کرے اور ہاتھ سینے اور شکم پر پھیرے وہ
یہ ہے۔ الیہ الیہ عبدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سید
عبد اللہ القرشی۔ مجرب ہے۔ واسطے دفع ہونے
طحال کے چہار شنبہ کو لکھے اور کچے سوت میں باندھ کر
طحال پر باندھے۔ دفع ہو۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳	۲۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۹
۱۷	۱۱	۲۶

۱۵۱	لالا رلا رر	۱۱ ۱۱

ایضاً۔ واسطے ہونے طحال کے اس نقش کو ج ج وطاحد ۶ درجۂ عروج ماہ میں
روز چہار شنبہ کو لکھے اور طحال پر باندھے۔ ایضاً۔ واسطے درد گردہ کے اس نقش کو
لکھے اور مریض دساماد وماں م دو ج صفد ساماد وما اطلاع کی کمر میں باندھے۔ وہ یہ ہے۔

ایضاً۔ جس شخص کی ناف ٹل جاوے دختر نابالغہ سے سات
تار کچے سوت کے کتوا کر اس نقش کو لکھے اور سوت باندھکر
اس سوت کو ناف پر باندھے اور بعد صحت کے اس ڈوری کو
کھول کر دریا میں ڈالے وہ یہ ہے۔

۴	۲	۶	۰
۰	۶	۳	۲
۲	۰	۲	۶
۶	۰	۲	۲

ایضاً۔ جس شخص کی ناف ٹل جاوے اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے

هو هو هو هو

ایضاً۔ واسطے درد کمر کے اس تعویذ کو کاغذ پر لکھے اور سیاہ دھاگے

یں باندھکر کمر میں باندھے درد موقوف ہوگا مجرب ہے۔ یا غفور عقیم یا غفور عقیم یا غفور عقیم

ایضاً۔ جس شخص کی آنت اُتر آئی ہو اس نقش کو باندھے وہ یہ ہے۔

٦	۲۱۲	٦٧٠	٨
٦۲٥	٩	٣	٦٨
٦٥	٧٧	١٥٧	١٠
١٩الا	٤	۲	٦٧

ایضاً۔ جس شخص کے سنگ مثانہ ہوجائے وہ اُس کو لکھ کر اور گھول کر پلاوے خدا کے فضل سے مریض بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔......

٧٨٦

١٦٣٠	٤۲٦	۲٠٦
٣٥٤	۲٦٣	۲٦٧
۲٦٨	۲٦٩	۲٦٠

ایضاً۔ جب کسی آدمی یا جانور کا پیشاب بند ہوجاوے تو چاروں ہاتھوں اور پیروں پر ایک ایک اسم لکھے انشاءاللہ تعالیٰ جلدی پیشاب کھل جائیگا۔ مجرب ہے اور وہ اسماء متبرکہ یہ ہیں اعطش عطیوش لشت

٦	٧	۲
١	٥	٩
٨	۲	٤

ایضاً۔ جس شخص کے بیضہ میں درد ہو اس آیت شریف کو ستر بار پڑھ کر روغن پر دم کرکے ہر مقام درد پر طلا کرے تین روز تک انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ ایضاً۔ واسطے دفع ہونے بواسیر کے اس دعا کو ہر روز کاغذ پر لکھ کر گھول کر پیے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قوس مرقوس لایرون شمسا ولا زمهریرا۔ ایضاً۔ واسطے دفع ہونے عارضہ بواسیر کے جس شخص کو عارضہ بواسیر کا ہو تو اس کو چاہئے کہ ہفتہ کے دن عروج ماہ میں ایک دانہ لاکھ کا سوراخدار لے کر اول و آخر درود شریف پڑھے اور معہ بسم اللہ اکیس مرتبہ اس آیت کریمہ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ پڑھ کر دانے پر دم کرے اور کمر میں باندھے انشاءاللہ تعالےٰ بواسیر دُور ہوگی۔ ایضاً۔ جس شخص کو بواسیر خونی یا بادی ہو اس شکل کو بروز شنبہ لکھ کر بائیں ہاتھ میں باندھے وہ شکل متبرک یہ ہے

	٥	
٥	٥ ٩	٥
	٥	

ایضاً۔ جس شخص کو عارضہ بواسیر کا ہو آخری چہارشنبہ کو وقت آفتاب کے اس تعویذ کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کراکے پہنے۔ انشاءاللہ تعالےٰ بواسیر دفع ہوجائیگی۔ وہ تعویذ متبرک یہ ہے۔

الم المص ابو المها کہیعص حم طسم طس یس ص ن۔ ایضاً۔ جو کوئی بانجھ عورت ہو ہرن

کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے وہ یہ ہے۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ پھر اس تعویذ کو عورت گردن میں باندھے انشاء اللہ اسکے بچہ پیدا ہوگا۔ ایضاً۔ جو کوئی عورت بانجھ ہو فیروزہ کے نگینہ پر آیت کریمہ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ؕ کو کھدوا کر انگوٹھی ہاتھ میں پہنے اور جب آدھی رات گذرے اول آخر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اس آیت کریمہ کو گیارہ سو مرتبہ باطہارت پڑھ کر خلوص نیّت سے ہر روز بلا ناغہ چالیس روز تک پڑھا کرے خدا چاہے گا تو میاں چالیس روز کے حمل قرار پاویگا۔ نہایت مجرب ہے۔ ایضاً۔ جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو اس تعویذ کو کاغذ پر لکھ کر اور دھو کر پلاوے وہ یہ ہے۔ ١١٦٥١١١٨٦١١١٧٦٧ ایضاً۔ جو عورت بانجھ ہو۔ اس تعویذ کو گلے میں باندھے فائدہ ہوگا۔

٧٨٦

٥	١٣	١
٢	٦	١٠
١١	حا جی	٧

اگر کوئی شخص کو دریافت کرنا منظور ہو کہ فرزند ہونے میں قصور عورت کا ہے یا مرد کا تو چاہیے کہ مرد اور عورت کے نام کے اعداد بحساب ابجد لکھے اور پھر نو سے طرح دے اگر عدد جفت باقی رہیں قصور مرد کا ہے۔ اگر طاق باقی رہیں تو قصور عورت کا ہے۔ ایضاً۔ جس عورت کا حمل خام گر پڑتا ہو تو سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے اور عورت کو پلاوے یا سات تار کچے سوت کے لیکر اس پر گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے۔ اور ایک ایک مرتبہ گرہ دیوے اور پھر عورت کی کمر میں باندھے خدا کے فضل وکرم سے حمل برقرار رہے گا مجرب ہے۔ ایضاً۔ واسطے دفع ہونے دردزہ کے یہ شعر نہایت مجرب ہے لکھ کر داہنی ران پر باندھے خدا کے فضل سے دردزہ دُور ہوگا اور فرزند ضرور پیدا ہوگا۔ مراجائے شد چو مراجائے شد ؎ تو خواہی بزہ و تو خواہی مزہ۔ ایضاً۔ مولانا مولوی محمد اصغر علی قدس اللہ سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب کسی عورت کو دردزہ شدید ہو اس آیت کریمہ کو کاغذ پر لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھو وہ آیت شریف یہ ہے۔ القت ما فیھا و تخلت و اذنت لربھا وحقت اھیا اشراھیاہ جب بچہ پیدا ہوجائے تو فوراً کھول ڈالے۔ ایضاً۔ جس عورت کو دردزہ کی بہت شدت

ہو اور لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو اس نقش کو عورت کی بائیں
ران پر باندھے بہت جلد لڑکا پیدا ہوگا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۱۲	۱۳	۱
۱۳	۴	۷	۳
۳	۱۶	۶	۶
۱۰	۵	ع۵	۱۰

ایضًا۔ جس عورت کو حیض بشدت آتا ہووے
اس نقش کو ہرن کی کھال پر لکھ کر عورت کی بائیں
ران پر باندھے خدا کے حکم سے خون بند ہوجائیگا
وہ نقش بزرگ یہ ہے۔

۷۵	۳۰۳	۱۳۰
۲۵۴	۲۶	۱۵
۲۷۶	یاق بقض	۵۷۴

ایضًا۔ جس شخص کو احتلام خواب میں زیادہ شدت یا ہر
شب ہوتا ہو تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور یا علیؓ تین مرتبہ اپنے سینہ پر اور یا عمرؓ ایکبار اپنی
کلمہ کی انگلی سے اپنے ناف پر لکھ کر سورہے انشاء اللہ تعالیٰ احتلام ہرگز نہ ہوگا نہایت
مجرب المجرب ہے صرف یا عمرؓ بطریق مذکور لکھ دینے سے احتلام نہیں ہوتا اور بارہا کا آزمودہ
ہے۔ ایضًا۔ جو کوئی سورۂ یٰسین کو پڑھ کر سورہے گا۔ خواب میں احتلام ہرگز نہ ہوگا۔
مجرب ہے۔

فصل ۱۸۔ متفرقات میں۔ کتاب مغائر الاسلام میں لکھا ہے کہ جس شخص کو آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کرنا منظور ہووے ایک ہزار بار درود شریف
جمعہ کے روز پڑھے۔ اللّٰھم صل علیٰ محمدن النبی الامی انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں
شرف رویت سے مشرف ہوگا۔ اور اگر اس جمعہ کو محروم رہے تو دوسرے جمعہ کو پڑھے
اسی طرح پانچوں جمعوں تک پڑھتا رہے بفضلہ تعالےٰ شرف ملازمت سے ضرور مشرف ہوگا
ایضًا۔ واسطے زیادہ ہونے حافظہ کے ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر پڑھ کر نہار منھ
کھاوے تو انشاء اللہ تعالےٰ حافظہ زیادہ ہو جاویگا۔ اس ترتیب سے لکھے روز شنبہ
فتعالی اللہ الملک الحق روز یکشنبہ (ب) در علماء روز دوشنبہ سنقرئك فلا تنسی
روز سہ شنبہ انہ یعلم الجھر وما یخفیٰ روز چہارشنبہ لا تحرك بہ لسانك
لتعجل بہ روز پنجشنبہ ان علینا روز جمعہ فاذا قرأناہ فاتبع قرانہ۔ مؤلف کو
ایک درویش نے اجازت دی ہے اور فقیر مؤلف اپنے سب بھائی مسلمانوں کو اجازت
دیتا ہے بخوشی تمام اللہ تعالےٰ سب کے مقصد پورے کرے۔ ایضًا۔ واسطے زیادہ ہونے
فہم اور حافظہ کے ان آیات کریمہ کو اوّل و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر ہر نماز

کے بعد پڑھے آیت کریمہ یہ ہے۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا۔ اگر کوئی شخص سفر کو جاوے اور اس مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ہرگز چلنے سے نہ تھکے گا اور قوت زیادہ پیدا ہوگی۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

قادر	قائم	قوی	مقتدر
قوی	مقتدر	قادر	قائم
مقتدر	قوی	قائم	قادر
قائم	قادر	مقتدر	قوی

ایضاً۔ تفسیر معانی میں لکھا ہے کہ جب مکھی یا مچھر ایذا دیویں تھوڑا سا دریا کا بالو ریت لیکر ان آیات کریمہ کو پڑھے اور اسے گھر میں چھڑک دے۔ مکھی اور مچھر وغیرہ دور ہونگے وہ آیت کریمہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم قال اللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین فتبارك اللہ احسن الخالقین اشودع اللہ زنبك ومالك وزوجك۔ ایضاً۔ کتاب مفتاح الجنان میں لکھا ہے کہ جب بھڑیں بہت ہوجائیں اور لوگوں کو ستاویں تو چاہیے کہ تھوڑا نمک لیکر اور پانی میں گھول کر گھر میں چھڑکیں اور یہ دعائیں بار بار پڑھیں ایک ہفتہ میں سب بھڑیں انشاء اللہ دور ہوجاوینگی۔ دعائے بزرگ یہ ہے۔ بحق اھیا اشراھیا ادونی غباث وبحق عنت الوجوہ للحی القیوم۔ واسطے دفع چیونٹیوں کے اس آیت کو پانی پر پڑھ کر چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈالے۔ وہ آیت کریمہ یہ ہے حَتّٰی إِذَا أَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ آخر تک پڑھے یہ عمل بھی مفتاح الجنان میں لکھا ہے ایضاً۔ جس کسی کو بچھو یا سانپ یا بسکھپرہ یا اور کوئی جانور زہردار کاٹے تو چاہیے کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ کر قند سیاہ پر دم کرے اور گزیدہ کو کھلاوے یا شربت بنا کر پلاوے بفضل خدا بہت جلد صحت پاوے اور وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم قل اعوذ برب الصحة من شر کل عقرب وحیة إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔ ایضاً۔ جس شخص کو بچھو کاٹے تین مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر دم کرے زہر دفع ہوگا منتر یہ ہے۔ کالا بچھو بھوکنا گروا زہری تو بچہ سونے کا ناگوار دیا الیسر بناوے بچھو خواجہ معین الدین چشتی کی آن۔ ایضاً۔ جس کو کتا کاٹے ایک چلو بھر پانی لیوے۔ اور اس افسوں کو تین بار پانی پر دم کرے اور پلادے وہ یہ ہے۔ کالی ناگن چھپ کر کے الانس کو کھاوے کارے کتے اور سیارے کا ٹا مرے پانی جائے۔ ایضاً واسطے دفعیہ کل زہروں

کے اس آیت کو ڈھول پر لکھے اور بجاوے اس کو۔ آیت یہ ہے۔ لمن النور وکفرہ ؕ آخر
آیت تک تمام کرے۔ ایضاً اگر کسی جگہ آگ لگی ہو تو اسمائے اصحاب کہف پیالے پر لکھ
کر آگ میں ڈالے آگ فوراً ہی بجھ جاویگی اور وہ اسماء یہ ہیں۔ الٰہی بحرمتِ یملیخا
مکسلمینا کشفوطط ادرن فطیونس کشافطیونس فکیونس کلبھم قطمیر
ایضاً۔ اگر پانی نہ برستا ہو اور کھیت وغیرہ میں حرج ہو تو ایک کاغذ پر باطہارت اسمائے اصحاب
کہف لکھ کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ پانی ضرور برسے گا۔ مجرب ہے۔ ایضاً۔ واسطے پانی
برسنے کے چالیس روز سفید کاغذ یا کسی تختی پر لکھ کر درخت پر لٹکا دے تاکہ ہوا جنبش
دے انشاء اللہ تعالےٰ ابر غلیظ غیب سے نمودار ہوگا اور برسے گا۔ جب پانی بہت برسے
اور زراعت ومکانات کو نقصان ہو تو اکتالیس بار حرف ق کو کاغذ سفید پر لکھے اور درخت
سبز میں لٹکا وے پانی برسنے سے موقوف رہے گا۔ مجرب ہے۔ کتب احادیث میں لکھا ہے
کہ پہلی رات کا جب چاند دیکھے تو کہے اللہ اکبر اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ
وَالْاَمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالسَّلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔ رَبِّیْ وَرَبُّکَ
اللّٰہُ ؕ ایضاً۔ مقصود العاشقین وغیرہ میں لکھا ہے کہ جب پہلی رات کا چاند دیکھے تو بعد
دعائے ہلال کے سورۃ الحمد شریف تیس بار پڑھے مہینہ بھر ہر ایک آفت وبلیات سے محفوظ
رہیگا۔ اور روایتوں میں پڑھنا سورۃ یٰسین کا ایک بار آیا ہے۔ ایضاً۔ جب کوئی نیا
کپڑا قطع کرے تو ان دنوں کا لحاظ رکھے چنانچہ ایک کتاب راز النور میں حضرت علی
کرم اللہ سے روایت ہے اور اسکو کسی شاعر نے نظم کیا ہے۔ نظم

بریدن جامہ نو را تو میداں ؛ بہ یکشنبہ شوی غمگین پریشاں ؛ کشاید رزق روزی در دوشنبہ
بدریا بد وزر در سہ شنبہ ؛ بروز چہار شنبہ شاد باشی ؛ بہ پنجشنبہ زخم آزاد باشی
بروز جمعہ گنج ومال یابی — بہ پنجشنبہ غم ورنج فی الحال یابی

ایضاً۔ جب کوئی کپڑا نیا استعمال کرے۔ ان اشعار کے موافق دیکھ کر استعمال کرے وہ
اشعار یہ ہیں ؎ بہ شنبہ میشو نقصان حاجت ؛ بہ یکشنبہ بود دولت وراحت ؛ دوشنبہ اگر چہ پوشی
مرگ بینی۔ سہ شنبہ پوشی وغمگیں نشینی ؛ بروز چہار شنبہ دولت آید ؛ بہ پنجشنبہ لبے دولت نماید ؛
بروز جمعہ دنیا ودیں بیابند — چنیں تعبیر حکمایاں نمایند

ایضاً۔ جس شخص کے کان میں درد ہو اور نہایت تکلیف وبے چینی ہو یہ آیت کان لمہ

یسمعھا کان فیہ اُذنیہ وقرا آخر تک پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالےٰ درد فوراً دفع ہو گا۔ ایضاً۔ جس شخص کے کان میں درد سے تکلیف اور ایذا بہت ہو کوئی شخص یا سمیع پڑھ کر اسکے کان میں دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہو گا۔ ایضاً۔ جس شخص کے گلے میں درد ہو دوشنبہ یا جمعہ کو یہ تعویذ لکھے اور گلے میں باندھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیمہ الی اللہ الی اللہ ھو بواکع فی اللوح انشاء اللہ تعالےٰ درد اور ورم گلے کا دُور ہو گا۔ ایضاً جس کسی کو کھانسی خشک ہو روغن چنبیلی پر سات بار سورہ فاتحہ مع بسم اللہ کے دم کر کے اول و آخر درود شریف پڑھ کر دم کر کے اور مریض اس روغن کو اپنے گلے میں بعد نماز عشاکی ملا کرے انشاء اللہ تعالےٰ شفا پاویگا۔ ایضاً۔ کتاب مقصود العاشقین میں لکھا ہے کہ حوالی مصر میں ایک بزرگ رہتے تھے جب اُنکی وفات کا وقت قریب پہنچا اور پیمانہ لبریز ہو کر چھلکنے پر آیا تو فرمایا کہ دوات قلم لاؤ۔ ایک دعا مجھکو یاد ہے اس کو لکھ لو۔ چنانچہ دعا لکھ کر تعلیم فرمائی کہ میں ہمیشہ اس دعا کو واسطے درد ران کے پڑھا کرتا تھا اور بعنایت پروردگار عالم شفا ہوتی تھی وہ دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کھٰیٰعص حٰم عسق اللہ لا الٰہ الا ھو رب العرش العظیم اسکن یکھٰیٰعص ذکر رحمت ربک عبدہٗ ذکریا اسکن الذی سکن لہ ما فی السمٰوات وما فی الارض وھو السمیع العلیم۔

خاتمۃ الطبع

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَمَّا بَعْد یہ نقش سلیمانی حصہ اوّل مؤلفہ خواجہ اشرف علی لکھنوی قرآنی آیات اور احادیث کی روایات سے بھری ہوئی طالبان تعویذات کیلئے کیمیا کا اثر رکھتی ہے۔ عاملین اگر شرائط مذکورہ کتاب ہٰذا کے ساتھ عمل کریں تو اس کو مستجے کے ساتھ کامل الاثر پائیں۔

طابع و ناشر، محمد طاہر علی راو الانے علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کے زیر اہتمام مطبع محمدی بمبئی نمبر ۳ میں طبع کرا کے وہیں سے شائع کیا